



# بلوچستان صوبائی اسمبلی



**مُبَاہثات**  
چھارہ شنبہ - ۲۳ دسمبر ۱۹۷۴ء

صفحہ	مُسند درجات	نمبر شمار
۱	تلادت کلام یاک و ترجمہ نشان زدہ سوآلات اور آئندے جوابات <u>تحاریک المزاع</u>	۱
۲	روز، پٹ فیڈ بین پانی کی کمی کے بیسی ضالوں کو لفظیان - (دیر شاہزاد خان شاہزادی)	۶
۳۲	داؤ، مقامی سوال الخیر و میں کمالیت رفع کرنے میں حکومت کی ناکامی۔ (س فضید عالیانی)	۳
۳۹	اعلانات	۲
۴۲	رخصت کی درخواستیں کھیڈی کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا میڈیل گر جویں (لازنی خوات) کے مصودہ تا فون مصدرہ ۲۸۷۹ اور پر بجشت (تمستہ قانون پاس ہوا)	۵
۴۳		۶
۴۵		۷
۴۶		

## ارکان جہنوں نے اجلاس میں شرکت کی

- ۱۔ آغا عبد اللہ عزیز بلوچ
- ۲۔ سیرجاکر خان ڈرمکی
- ۳۔ میں فقیدہ عالیانی
- ۴۔ سردار عزورث سخن رئیسیانی
- ۵۔ جام میر غلام قادر خان
- ۶۔ سرٹ محمد خان اچکزئی
- ۷۔ مولوی فتح حسن شاہ
- ۸۔ میر صابر علی بلوچ
- ۹۔ میاں سیف الدین خان پلاچ
- ۱۰۔ مولوی صالح محمد
- ۱۱۔ میر شاہ نواز خان شہزادیانی
- ۱۲۔ نواب زادہ شیر علی خان نوشیروانی -
- ۱۳۔ نواب زادہ تیمور شاہ جو گیزی -

# بلوچستان ہو بائی اسمبلی کا اجلاس

برنیج ہمارشند پر خاکہ برپا ۱۹۴۷ء

## زیر صدارت سید رام محمد خان باروزی اپنے کر

صیغہ سالہ ہے دن بھی منقوص

### تلادت کلام پاک فوج ترجیم

از قاری استاذ الفتح عاصی محمد کاظمی

مَعْوذُ بِاللّٰهِ مِنِ الْكٰفِرِ الظَّاهِرِ۔ كَسِيلُ اللّٰهِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ  
لَا يَكُفُّ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وَسَعَهَا۔ لَهَا مَا كَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا أَكْسَبَتْ بِرَبِّنَا  
لَا نَحْ أَخْذُنَا إِنْ شَاءَنَا أَوْ أَخْطَأْنَا يَوْمَ رَبَّنَا وَلَا تَحْمُلْ عَلَيْنَا أَصْرًا لَمَّا حَمَلْنَاهُ عَلَى النَّبِيِّنَ  
مِنْ قَبْلِنَا يَوْمَ رَبَّنَا وَلَا نَحْمَلْنَا كَمَا لَأَطْأَقْهُ لَنَا بِهِ هُنَّ وَلَا غُفْرَانَ  
وَقَدْ وَاسْهَمْنَا وَقَدْ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْفَضَتْ نَارُهُ عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِ يَنْهِي  
صَدَقَ اللّٰهُ الرَّحِيمُ الطَّعِيفُ۔ (ص ۲۸۲ = آیت ۲۸۲)

یہ آیت کریمہ جو تلادت کی کہی ہے تیرے پارہ کے آٹھویں روکوئی کی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔  
میں نیا ما نگنا ہوں اور کی شیطان مردوں کے شرے۔ شروع اللہ کے نام سے، جو بُرا ہم ان نہایت حرم فاما ہے۔  
ترجمہ۔ اللہ کی کو زمہ دار نہیں بلاد مسح اسکی بسا اسکے طلاقی د اسے ملیکا و ملیکی، جو کچھ ائمہ کیا ہیں، اور اپنے پیکا  
وہی، جو کچھ ائمہ کیا ہے، اسے ہمارے پروردگار ہم پر گرفت نہ کر کے اگر ہم بھول بیاں، یا پوچھ جائیں،  
اے ہم کے پروردگار۔ ہم پر بوجہ نہ ڈالو جیسا تو نہ ڈالنا، اُن لوگوں پر جو ہم سے پیش تھے اے ہم کے  
پروردگار ہم سے رہ نہ اکھوا۔ جسکی برداشت ہم سے، نہ ہر، اور ہم سے دلکش رکھ اور ہم کو  
بخشش دے، اور ہم پر حرم کر، تو ہم ہمارا کار ساز ہے، سو ہم کو غالب کر کافر لوگوں پر  
کہہ یہ دشمن ہیں تیرے دین، اور تیرے آئیں کے)  
وَآخِسًا كَعْوَانًا أَنِّي الْمُحَمَّدُ لِلّٰهِ سَبِيلُ الْمُمْدُونَ -

## وَقْفَهُ سُوَالات

مسٹر اسکرپٹر اب سوالات ہونگے۔ میر شاہ نواز خان شاہیانی ۔

بنیوں میں میر شاہ نواز خان شاملیانی ۔ کیا در زیرِ داخلہ از راہ کم تبلیغ گے کہ:-  
 (الف) نعمیر آباد سب دوڑیں میں سال ۱۹۴۲ء، ۱۹۴۳ء اور ۱۹۴۴ء میں کتنے قتل ہوتے ہیں  
 ربھ کتنے قتل کے مقدار میں مجرم گرفتار ہوئے ہیں۔ کتنے مقدمات منحیہ ہوئے، کتنے بغا  
 میں۔ انکی تفصیل بتائی جائے،

قائدِ الولان (جہاں میر غلام قادر خان)  
 (الف) نعمیر آباد سب دوڑیں میں سال ۱۹۴۲ء، ۱۹۴۳ء اور ۱۹۴۴ء میں قتل  
 کی مندرجہ ذیل وارداتیں ہوتیں۔

۷۳ : ۱۹۴۲

۶۹ : ۱۹۴۳

۶۷ : ۱۹۴۴

۲۱۶ : پیزان

(د) تفصیل حسب ذیل ہے:-  
 سال تعداد پیزان گزناز مرشدہ تعداد مقدمات جو مندرجہ ہے تعداد مقدمات جو لجا ہے

۳۶	۳۶	۷۵	۱۹۴۲
۱۱	۱۰	۸۳	۱۹۴۳
۶۵	۲	۶۳	۱۹۴۴
<hr/>	<hr/>	<hr/>	<hr/>
۱۵۲	۴۲	۲۲۲	پیزان

میر شاہ نواز خان شاہیانی۔ مقدمات کے نصیلے کس تاریخ کے تحت ہوتے ہیں۔

قائد الیوان۔ اس کے نئے مجھے نیازِ لش چاہتے۔

میر شاہ نواز خان شاہیانی۔ گرفتار شدگان ہے ہیں۔ کیا ان پر مقدمہ چلاتے گئے، اور کیا  
ہر تاریخ میں یہک ایک ملزم تھا۔

قائد الیوان۔ اسکے نئے مجھے زلش چاہیے۔

میر شاہ نواز خان شاہیانی۔ کیا ان میں سے کوئی۔ اب بھی بند ہے یا وہ سب خمامت  
پر رہا ہے۔

قائد الیوان۔ اسکے نئے مجھے زلش چائیے تاہم ملزم برکتی اطلاع تراہم کردی جائے گی۔

مرٹ اسپیکر۔ اگلا سوال

جیو ۴۷۴ میر شاہ نواز خان شاہیانی۔ کیا وزیر داخلہ فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ ادستہ محمد شہریں جان محمد منگی کا پچھلے جو کے دن قتل ہوا۔  
و (ب) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ قتل کا ملزم گرفتار ہوا۔ لیکن ای۔ اے۔ سی جو بٹ پٹ نے  
اس کو خمامت پر رہا کر دیا۔

(ج) اگر الف و ب کا جواب ثابت میں ہے تو ملزم کی خمامت کو بٹ میں جا لان پیش کرنے کے کتنے  
و لڑ کے بعد ہوئی تھی۔

(د) کیا خمامت پر رہ ہونے کے بعد ملزم ہر پیشی پر عدالت میں حاضر ہوا۔ اگر حاضر نہیں ہوا تو اس  
کی کیا وجہ ہے، اور اسکے یا خامن کے خلاف کیا تھا، اٹھایا گیا ہے؟۔

### قائد الیوان (الف) یدرس ت ہے

دی، یہ درست ہے کہ ملزم مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۴۷ء کو گرفتار ہوا۔ پاد جو دیا رہا نیویں کے پوسٹس مقدمہ کا چالان دمہاں تک پیش نہ کی۔ اس نے ملزم کو چالان مول ہونے تک جلدی خلافت پر حاضری لئادی رس ہزار روپے پر مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۴۷ء کر دیا گیا۔

قالوں چالان ۱۵ ایام کے اندر حکومت متنقہ میں پیش کرنا ضروری ہے۔

(ج) ملزم کے خلاف چالان حکومت میں مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۴۷ء کو پیش کیا گیا۔ جبکہ ملزم کو عربی خلافت پر مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۴۷ء کو بہ کیا گیا تھا، اس طرح ملزم کو چالان پیش ہونے سے اگریں رو قبل عربی خلافت پر رہا کیا گیا۔

(د) عربی خلافت پر رہا ہونے کے بعد ملزم مورخہ فروری ۱۹۴۸ء تک باتا دی گئے حکومت میں پیش ہوتا رہا۔ چالان پیش ہونے پر ملزم کو مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۴۷ء کو پیشی کے لئے طلب کیا گیا افسر جیسی دحابی عبد القیوم، کے ریاست ہونے کی وجہ سے کارروائی نہ ہو سکی، وہ سے مجرم کی آئندہ پیشی مقرر ہوئی جس میں ملزم حاضر رہا۔ مگر پیر دا رکار کارروائی افسر ملزم کے دکلام کی عدم موجودگی کی وجہ سے کارروائی نہ ہو سکی۔ آئندہ پیشی پر ملزم افسر حاضر رہا۔ ملزم کے دارث گرفتاری باتا دی گئی سے جاری ہوئے ہیں۔ نیز ملزم کو مجرم اشتہای قرار دیا ہے اور خامن کے خلاف صبطی خلافت کی کارروائی ازیزعیل ہے۔

### میر شاہ نواز خان شاملیانی - رضنی سوال، کیا قتل کے ملزم کے خلاف عینی شہادت بھی

موجود ہے۔ اور کیا چالان پیش کرنے سے پہلے مجرمیت کسی ملزم کو رہا کر سکتا ہے؟

### قائد الیوان یہ تو حکومت پر منظر ہے اور میں حکومت کی طرف سے کچھ بھی کہہ سکتا.....

### میر شاہ نواز خان شاملیانی - مگر قانون تو آپ بھی جانتے ہیں۔ یہ کسی قالوں میں جائز ہے

کہ کسی قتل کے ملزم کا چالان پیش ہونے سے قبل اُسے خلافت پر رہا کر دیا جائے،

**قائدِ الیوان** - جناب دلالت اور قانون کا اپنا نکتہ نظر ہوتا ہے۔ اور جمال تک مدت میں کوئی محالہ بیش ہوتا ہے۔ تو یہ اسمیٰ اس محالہ میں کچھ نہیں کر سکتی۔

**مرٹا پیکرے** - جام صاحب! دیکھو مذکوراً صحن سوال یہ ہے کہ آیا کوئی ایسا قافلہ موجود ہے۔ جسکی وجہ سے کوئی مجرم بیٹ چالان بیش ہونے سے قبل ملزم کی صفات پر رملی کا حکم صادر کرے؟

.....  
قطع کلامی

**میر شاہ نواز خان شاہیانی** - اور جناب جس ملزم کے خلاف عین شہادت بھی موجود ہے۔ اسکو گرفتار کیا گیا ہو۔ اور حلازوں اذیں دہ سات تاریخ کو قانون میں تھا۔ اور اسکو اُسی دن رہا کر دیا گیا ہے۔

**قائدِ الیوان** جیسا کے میں عرض کر چکا ہوں کہ یہ قانونی نکتہ ہے.....

**میر شاہ نواز خان شاہیانی** - جناب اس صورت میں صفات ہیں ہو سکتی۔ میں نے کریں پر کیمپ کو ڈپھا بڑا ہے۔ گرفتاری کے پیسے ہیں اسکی صفات ہیں۔ اور اسی دن دہ صدالت میں پیش بھی ہوا۔ ایسا کرنا کسی قانون میں جائز ہے۔

**قائدِ الیوان** - جناب اسی سمجھتا ہوں کہ یہ صدالت کی توپیں کے مستادوں میں ہے۔ زندہ یہ کام ہے کہ وہ مقید کی نواعت کر دیکھو کہ اس پر منفیہ صادر کرے۔ میرے خیال میں معزز میر قانون پسلوں کی تفصیل چاہتے ہیں۔ ..... تمیں یہ تفصیل قانونی مشروہ کرنے کے بعد ایسی خدمت میں پیش کروں گا۔

## میر شاہ نواز خان شاہیانی

یہ تو عدالت کا کام ہے کہ وہ جس طرح نعید کرے۔ لیکن میں

دلیافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اس طرح آپ کی انتظاریہ برقرار رہ سکتی ہے؟ اور حضور مصطفیٰ ایک

اپنے طلاقے میں جہاں اتنے حزن خالبے اور قتل ہوں؟ ایک نژم کو گرفتار کیا جائے

تو اسکی خانست بھی ہو جائے۔ میں جانتا ہوں کہ کیا اس طرح انتظاریہ برقرار رہ سکتی ہے؟

**قامہ المیوان** - جناب! ہر معاملہ کی نوعیت مختلف ہوتی ہے۔ اور میں مجھ تما ہوں کہ اس سلسلہ میں عدالت

جنم کی نوعیت دیکھ کر ہی اُسے رکایا ہے۔ (عدالت - چہ میگویاں)

**درط اسٹیکر** - اب اگلا سوال

**درط محمد خان اجیکزی** - جناب! ہمارے پاس جواب نہیں ہے۔

**درط اسٹیکر** - چھپا ہر اجواب نہیں ہے تو.....

**قامہ المیوان** - میں دو دن کی پیشی ری اتنے زکاج بچپن میں سکتا تھا۔ تاہم

میں کوشش کر دیا گا کہ معزز میران کراکھے جات۔ چھپے ہوئے صورت میں ہر وقت

فلائم کئے جاسکیں۔

**بچہ ۴۵ میر شاہ نواز خان شاہیانی** - کیا، ویرا خلد از راہ کرم بتائیں گے کہ:-

والحق بھی سے لکھ کر متنه تک کتنی بچہوں پر پولیس چرکیاں یعنی چیک پوسٹ نہڈ پر سافروں کی تلاشی کرتے ہیں۔

(ب) ان بچہوں پر تلاشی لینے پر ۲۰۰۔۱۰۰۔۱۰۰ اسک کتنا سامان تاجائز برآمد ہے۔

**قامہ المیوان** (والف) یعنی اور کو منہ کے ماہین پولیس کی کوئی چیک پوسٹ نہیں موجود جو

سافروں کی تلاشی کرتے ہوں۔ البتہ سریاب اور ڈھاڑک کے مقامات پر کشم دشہل کمانہ

کی چیک پوسٹ موجود ہیں۔

(ب) اگر سوال پر میں کے بازے میں ہے تو جواب لفی میں ہے۔ البتہ اگر میں سے کشم دشہل

ہزارگی چکی پوسٹس مراد ہوں تو گواں حب ذیل ہیں۔

الف - سریاب .. ۳۲۵ - ۱۳۰، ۳۲۵ روپے

ب - ڈھاڑر .. ۲۵۵ - ۱۶۰، ۳۲۰ روپے

**میر شاہنواز خان شاھلیانی** - جناب والا میرے سوال کا مطلب واضح تھا، کہ پوسٹ  
چکی ہر یا کشم کی ہواں میں صرف یہ کہا گیا کہ اگر چوکی ہے تو جواب یہ ہے میرا مطلب یعنی  
کہ جیسا کہ سریاب چکی پوسٹ ہے اس کے ساتھ پوسٹس بھی ہے میں ایک دائر عرض کر دوں،  
جب تم آہ ہے تھے تو پوسٹ دالوں نے روک لیا امروں نے ہم سے پوچھا کہ بندوقوں کے  
لاں سن ہیں دکھاؤ۔ میں موڑ کے اندر بیٹھا رہا۔ ذکر لاں سن لے گھا۔ پوسٹ دالے ان پر ہو  
تھے، ذکر بھی ان پر ہو تھا، وہ دوسرے پوسٹ دالوں کے پاس لے گئے وہ بھی ان پر ہو تھے  
ہم دہاں پسند رہ منٹ کھڑے رہے۔ میانے کہا کہ لاں سن اپنے شعلہ ذریکے پاس  
لے جاؤ۔ انہیں دکھاؤ دزیر بھی انگریزی ہیں جانتے نہیں میں بھی انگریزی ہیں جانتا تھا۔  
جام صاحب اپ اس سامان کو دیکھ سکتے ہیں۔

**قائدِ دہاں** - میں اس سال میں کی تحقیقات کر دیں گا۔ کردہاں پر کوئی پڑھنے والا کبھی نہیں ہے  
اد کوئی ایسا انتظام کیوں نہیں ہے مجھے اس کے لئے نوش چاہیے۔

**میر شاہنواز خان شاھلیانی** - جام صاحب کیا پوچھیں گے۔ اگر آپ نے پڑھنے لکھنا کا  
انعام کر دیا۔ تو اور صیحت ہو جائے گی، تو اس طرح سے بھاوا ساروں خاک نہ چاہیا  
اس سے تو اچھا ہے یہی رہے۔

**مرٹر اسیکر** - قائدِ دہاں

**نمبر ۳۶۸ مرٹر محمود خاں اچکنی** - کیا ذریاعی اور اہم بیان کرنی گے کہ  
الف) حکومت یونیورسٹی کو رکنی تکمیل کی طرف سے اب تک کل کتنی بھرپویٰ موڑ کا ڈیال (GARS)

میں بھیں اور ان میں سے ہر قسم کی گاڑی کی قیمت کا تھی؟  
 (د) کیا ان گاڑیوں میں سے کبھی گاڑیاں سرکاری افران کو ان کے ذاتی استعمال کیتے دی گئیں جا پنون  
 نہ خیریں۔

(ج) اگر جذب (د) کا جواب اثبات میں افران افران کے نام دعده اور ان کی تنخواہیں کیا تھیں  
 اور ان کو کون کوئی گاڑی دی گئی؟

(د) کیا یہ حقیقت ہے کہ ان گاڑیوں کی قیمت افران کو گاڑی فریدی تے درت پک مشت ادا کرنا ضروری تھا؟  
 (س) اگر جذب (د) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا افران مستحق نے یہ گاڑیاں فریدیں انتیت ادا کی؟

### قائدِ اسلام (الف) حکومت پاکستان کو مرکزی حکومت کی طرف سے مندرجہ ذیل چھوٹی مرور

گاڑیاں دی گئیں تھیں۔

قیمت	تعداد	نام گاڑی
قیمت فی کار 8 66 روپے	260 ( MAZDA )	فی. مزدا د
قیمت فی کار 45,730 روپے 46,480	( TOYOTA COROLLA )	فی. ٹویتا کرولا
روپے کے درمیان	251	( DATSUN 1200 )
قیمت فی کار 41,564 روپے سے	66	( DATSUN 1200 )
43,772 روپے کے درمیان	72	( WALKS ( WAGAN )
قیمت فی کار 893,833 روپے	51	( RENAULT D

(ز) رینالٹ د ( RENAULT D )  
 (د) اور حج جی ہاں! ایسے افران جو گاڑی کا پست جاری کیا گیا، لیکن نہ سرت لف ہے  
 (س) ملاحظہ ہوا تو اسیں گوشوارہ صفحہ ۵۹)

«) جی ہاں!  
 (س) محققہ مذکور اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے کہ ان افران نے گاڑیاں خریدیں یا کہ نہیں، لیکن  
 محققہ مذکور اس کام صرف پرست جاری کرنے سے تھا۔ ان کو گاڑیاں خرید کر دالنے سے

ہیں تھا، رد ملز کے مطابق افسر درجہ اول جبکی تھواہ ہزار روپسے سے زائد بودہ اپنی بخشی کاڑی رکھ سکتا ہے،

### سرٹ محمود خان اچکزئی منی سوال جواب -

یہاں سال کا جزو الف تھا، حکومت بلوچستان کو مرکزی حکومت کی طرف سے اپنے کمک کی کتنی چھوٹی سورہ گاڑیاں میں پس ان میں سے ہر قسم کی گاڑی کی قیمت کیا تھی جواب میں گاڑیاں مارک I، اور مارک II کی قیمت شامل ہوتی ہے، کیا یہ گاڑیاں نہیں آئیں۔

قامد الیوان - جواب میں سارا کچھ بتا دیا ہے -

سرٹ محمود خان اچکزئی - مارک I اور II کی قیمت کیا درج ہے -

قامد الیوان - بیرے خیال میں مارک I - مارک II - تو کسی کو نہیں دی گئی -

سرٹ محمود خان اچکزئی - مجھے پہنچ دی گئی ہیں -

قامد الیوان - اس فہرست کے مطابق تو نہیں دیا گیا۔ اگر مجھے اور نوٹس دیں گے تو میں بتا دوں گا۔

سرٹ محمود خان اچکزئی میں نے سب گاڑیوں کے متعلق دریافت کیا تھا۔ میکن جاب میں مارک گاڑیوں کی تعداد نہیں بتایا گیا۔

قامد الیوان آپ نے انہوں کے متعلق پوچھا تھا، اس لئے شاید.....

سرٹ محمود خان اچکزئی مجھے پتہ ہے کہی انہوں کو دی گئی ہیں۔ اور ان گاڑیوں کی قیمت اسے سزاوار اور با اس کے قریب ہے۔

سرٹ اسپیکر آپ نے پہلوی سرٹ گاڑیوں کے متعلق پوچھا تھا، تو اس کا جواب مل گیا ہے

## سرٹ محمد خان اچکزئی

اچھا ہے سب پھر لئی گاڑیاں ہیں۔

(تبقیہ)

## سرٹ محمد خان اچکزئی

قائد الامان اسکا بھی جواب دیدیا گیا ہے۔

## سرٹ محمد خان اچکزئی

کیا اس پڑھتی ہوئی گلدنی کے واریں ایک ملازم ۳۰ روپے،

ہزار کی گاڑی فریڈ سکتا ہے اور اس کی قیمت برداشت کر سکتا ہے،

## قائد الامان

وہ اس کے لئے قرضہ لے سکتے ہیں رعلمت بھی ہے جو ان کے لئے کچھ لے سکتے ہیں۔

## سرٹ محمد خان اچکزئی

کیا آپ کے خیال میں ایزو نے قرضہ سے لے ہوئے۔

## قائد الامان

یا ان کا پرائیویٹ حاملہ ہے، اس سند میں حکومت نے اجازت مے رکھی ہے

کہ جن ملازم کی تنواہ ایک ہزار سے زائد ہو دہ گاڑی۔ کچھ سکتا ہے۔

## سرٹ محمد خان اچکزئی

آپ کے خیال میں ایک ہزار لئے لا لا ملازم کیسے، ہزار روپے

کی گاڑی رکھو سکتا ہے،

## سرٹ اسپیکر

جام ماحب نے آپ کو جواب تذراہم کر دیا۔ اگر منزیہ معلومات حاصل

کرنی پس تو آپ ان کے چیزیں جا کر مددات حاصل کر سکتے ہیں آپ سوال سے متعلق رہیں۔

## مسٹر محمود خان اچکزئی میں نے چھوڑ دیا۔

مسٹر اسپیکر۔ الہام سال

### نمبر ۶۸۳ مسٹر محمود خان اچکزئی

کیا وزیر اعلیٰ از رہ کرم بیان کریں کے کہ۔

(۱) کیا یہ حقیقت ہے کہ گورنمنٹ کے اکثر بڑے ملازموں کو یہ شکایت ہے کہ ان کے ماتحت افراد اُن کی سرفی اور مشاہ کے خلاف یا اُن کی لا علیٰ میں وزرا و معاہدیان سے ملتے رہتے ہیں۔

(۲) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ ہمارے اگر لوگوں نے اور حرام کے لا تھوں نے بھی یہ بات نہ کی ہے؟

(۳) کیا حکومت نے کبھی یہ سوچا ہے کہ اس قسم کے میں ملک سے اشغالا میہ کمزور پڑ سکتی ہے؟

(۴) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ بعض چھوٹے افراد یہ معاہدیان سے تلقفات کی بنا پر بڑے افراد کی پرواہ تک ہیں کرتے۔

(۵) کیا حکومت اس خطاط طریقہ کرائم کرنے کے لئے تمام ملازمین کو عاصمہ حکومت چھوڑ دے دیتا ہے متنے کے احکامات چاری کرنے کی زحمت گولا کرے گی۔

(۶) اگر دھمکا جاپ اثبات میں ہے تو کب؟ اگر نہیں تو کیوں؟

فائدہ ایوان - (۱) ایسی کوئی شکایت ملازمین کے ریکارڈ پر نہیں ہے اور نہ ہی کبھی کسی بڑے ملازم کی قسم کی شکایت حکومت کے نہ لٹھ میں لا لی ہے،

(۲) جزو بڑا کے جواب کے پیشہ ایوان کے جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس سلسلے میں سرکاری

(۳) ملازمین کے مقابلہ اخلاق و گورنمنٹ سردمیں کنڈاکٹ رہا، اور حکومت کی مددیات پہنچے

(۴) ہی موجود ہیں، مزید احکامات جاری کئے جائیں کی فی الحال ہمدردی محروم ہیں کی جاتی۔

مسٹر محمود خان اچکزئی - جواب مکن کے جواب دینے کی ضرورت نہیں۔

فائدہ ایوان

جزء نمبر (۱) کے جواب کے پیش نظر ہاتھی جزوں کے جواب دینے کی ضرورت نہیں۔

## میرٹ محمود خان اچکزتی :-

جانب والا میں صنی سوال پوچھا چاہتا ہوں، میرے سوال کا پڑا

جزدہ ہے کہ:-

کیا یہ حقیقت ہے کہ گورنمنٹ کے اکثر بڑے ملازمین کو یہ شکایت ہے کہ انکے مالحت انہیں ان کی مرافق اور نمائاد کے خلاف یا ان کی لامعینی میں درزا دما جان سے ملتے رہتے ہیں؟ جام معاوب نے جواب دیا ہے کہ جزو میز د(۱) کے جواب کے پیش نظر جزو د(۲) کے جواب دشنبے کی ضرورت نہیں ہے۔ حالانکہ یہ کہا گیا ہے کہ کیا حکومت نے کبھی یہ سوچا ہے کہ اس قسم کے میں ملابپ سے انتظامیہ کمزور پا سکتی ہے،

## میرٹ اسپیکر

مود صاحب جام معاوب نے جواب دے دیا ہے۔

میرٹ محمود خان اچکزتی جواب والا میرے سوال کا جزو د(۲) ہے کہ کیا حکومت نے کبھی یہ سوچا ہے کہ اس قسم کے میں ملابپ سے انتظامیہ کمزور پا سکتی ہے۔

## فائدہ الوال

جانب د(۱) میں ہے میں مقابله تو اپنی موجود ہے۔ اور چاہیے یہ کہ وہ انہیں کوئی پریشانی ہو اس بیان کر دیجیے، اسکے عارفہ میں نے جواب دے دیا ہے کہ مجھے شم کی کافی شکایت مول نہیں ہوئی ہے۔

## میرٹ اسپیکر

اکا سوال

بنگلہ ۶۸۶ میرٹ محمود خان اچکزتی - کیا وزیر اعلیٰ اور راہ کم بیان فرمائیں گے کہ دالف، کیا یہ حقیقت ہے کہ ۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ء کی شب کو رات کے سارے دن بھی ایک زبان فوج کو سول لائق پہلوں نے دنبی کی چوری کے الزام میں گرفتار کرتے وقت ایک دنہ بھی اپنی تجویں میں لیا تھا۔

دب، اگر دالف کا جواب اثبات ہیں ہے تو جس شخص کا دنبہ تھا، اس کا نام پتہ، سکونت اور قبلہ

**کیا تھا؟**  
 (دج) کیا جس شخص کا دینہ چوری ہوا تھا، اُس نے اپنے دبئے کی چوری کے متعلق پرپیس میں روپٹ درج کرائی تھی۔

(دج) اگر جزو (دج) کا جواب اثبات میں ہے تو روپٹ درج کرنے کا دلت تھا نہ کامہش اور روپٹ کا بذر کیا تھا؟ اس روپٹ کی کالی ایوان کی میز پر کھی جائے، (ومن) اب وہ سروتہ رنیہ کھاں ہے۔

### **قائد الیوان (و) درست ہے۔**

(دب) دنبہ کے اصل مالک کا نہیں بعدم ثبوت ابھی تک نہیں ہو سکا۔  
 (دج) جواب من زوجہ فرد (دب) کے پیش نظر کی مالک کی طرف سے کوئی روپٹ پرپیس میں درج نہیں کرائی گئی تھی۔

(دج) جواب من زوجہ (دج) کے پیش نظر روپٹ کی نقل ہیا کرنا لکھن ہے۔  
 (ومن) دنبہ مال سروتہ باز یافتہ تھا ذ صدر کے چانک میں مرجد ہے،

**مسٹر محمود خان اچکزئی** جواب میں صندوق سوال پر چھاپا ہاہا ہوں، جس نرجوان محمد عارف کو ۲۳ ستمبر ۱۹۷۰ء کو گزناہ کیا گی تھا، اُسے رنبہ کی چدی کے انعام میں گزناہ کیا گیا تھا، میں نے اپنے سوال میں پوچھا کیا کہ جس شخص کا دینہ تھا۔ اسکا نام پستہ، سکرنت اور قبیلہ کیا تھا؟ دنبہ کس کا تھا روپٹ کس نے کی تھی۔ میں جام صادب سے گزارش کر دیا گا کہ وہ اس سند میں تفصیل سے بتائیں۔ کیونکہ اسکا اتنی بخش جواب نہیں دیا گیا ہے۔

### **قائد الیوان:** جواب میں نے جواب دے دیا ہے۔

**مسٹر محمود خان اچکزئی** جواب میرا منی سوال ہے کہ جب کسی شخص نے اپنے دنبہ کی چوری کے متعلق روپٹ نہیں کی تو محمد عارف کو کس جرم کے تحت گزناہ کیا گیا ہے۔

### قائدِ الیوان

جناب رالا = مزدوری نہیں کر کری شخص کسی جرم کے سلسلے میں ہی گرفتار کیا جاتے کہیں ایسا بھی ہوتا ہے، کہ کوئی شخص مشتبہ نظر آ رہا ہے تو حکومت کا یہ فرض ہوتا ہے کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو ایسے شخص کو گرفتار کر سکتی ہے، جب تحقیقات کی جاتی ہے، تو مسلم ہوتا ہے کہ وہ شخص مجرم ہے یا نہیں۔

### مرٹر محمود خان اچکنٹی

جناب تحقیقات سے واضح ہے کہ ہمارے پاس کسی قسم کی پروٹ ہیں ہے۔ لیکن دینہ خانے میں موجود ہے،

### قائدِ الیوان

جناب والا تحقیقات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ دینہ چوری کا ہے،

### مرٹر اسپیکر

اگلا سوال

### مرٹر محمود خان اچکنٹی

جناب سوال بزرگ،.. کا جواب مرصل نہیں ہوا۔

### وزیرِ زراعت

جناب جواب مزدوج کی میز پر موجود ہے۔

### مرٹر محمود خان اچکنٹی

جناب والا بڑا جواب مجھے ابھی ملا ہے، اور اسکا صفتی بجا مجھے ابھی بنالیے،

### وزیرِ زراعت

محمود صادب اگر آپ چاہیں تو میں آپ کے سوال کا جواب پڑھ کر سناؤں۔

### مرٹر محمود خان اچکنٹی

اگر سنانے والی بات ہے تو سوال کا کیا نامہ ہے اور اسکا میں ذری صفتی کیسے بنائیا ہوں، اس کیلئے مجھے کچھ وقت دلار ہے، میں صفتی بنائی ہوں۔ پھر آپ جواب دیجئے،

وزیر زراعت :- جناب میں جواب کے ساتھ ساتھ اپنے مطمئن کرنے کی کوشش کر دے گا۔

مسٹر اسپنکر - محمود خان اگر آپ چاہیں۔ تو اس سوال کو اگلی باری پر رکھ لیتے ہیں۔

مسٹر محمود خان اپنکزی - مجھے آپ سےاتفاق ہے۔

مسٹر اسپنکر - یہ سوال اگلی باری کے لئے مسترد کیا جاتا ہے۔

### آب احلا سوال

نمبر ۰۰۸ - مسٹر محمود خان اپنکزی - کیا وزیر زراعت از راہ کرم بیان کریں گے کہ (الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ حکومت نے آسٹریلیا سے اعلیٰ انس کے کچھ دینے دستدار کئے تھے۔

(ب) اگر جزو (الف) کا چھ اب ثابت ہیں ہے تو۔

(۱) ان درآمد کردہ دینبوں کی تعداد کیا تھی؟

(۲) یہ دینے کیں کس زمیندار یا بھیر بزرگیاں بالائے والے کو دینے گئے؟ جن لوگوں کو دینے گئے ان کے نام سکونت ضلع اور قبیلہ کیا ہے؟

(۳) اگر کسی کو نہیں دینے کئے تو پھر وہ دینے کہاں کئے؟

(۴) ان دینبوں کی درآمد کا مقدار کیا تھا؟

### وزیر زراعت :-

(الف) جی ہاں

(ب) ان کی تعداد حسب ذیل ہے।

(۱) نر = ۳ ناولہ = ۱۱۰

(۲) یہ بھیریں صوبہ بلوچستان کی اب وہا اور دیگر حالات کی موافقت کے مطابق پورش کئے

مختلف تجرباتی کاموں کے لئے مکانہ فارم مقامی ایڈ آباد میں رکھے گئے تھے ان بیوروں کو  
اللہور میا تقسیم نہیں کیا گی۔

(۲) یہ نسل بلوچستان کی چراگاہوں اور آب و ہوا میں مندوں نہیں ہائے گئے۔ لہذا ان کو فروخت  
کر دیا گیا۔

(۳) ان بیوروں کو دارالکام مقصود تھا کہ ان کو مقامی لنوں سے طالی رکھوانی جائے اور ایک  
غلموڑ قتل پیدا کی جائے۔

میر محمد خان اچکزی - وزیر ندامت فرمائے ہیں کہ ان کو ہم نے بیچ دیا ہے۔ اگر  
ان جائزوں کو بلوچستان کی آبے ہوا موافق نہیں آ رہی تھی تو انکو بلوچستان ہی میں بینا چاہئی تھا۔

وزیر زراعت - جب انکو فارم میں رکھا گیا تو حالات ایسے کہ مطلوب نسل نہیں ہے ہر جی کی  
ادمان میں سے زیادہ تر مر جائے گئے ان کو آب و ہوا موافق نہ آئی تو ان کو بیچ دیا گیا۔

میر محمد خان اچکزی - کیا چیز کافی سکنیٹ نے کیا تھا؟

وزیر زراعت - اگرچہ موقع دیں تو اس کے متعلق میں معلوم کر لول گا۔

میر محمد خان اچکزی - پھر بھی آپ کچھ اب بتا سکیں گے؟

وزیر زراعت - اس کے متعلق نیا نوٹس دیدیں۔

میر محمد خان اچکزی - صحیک ہے۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی - جناب عالی میرے سوال نمبر ۲، کا بھی جواب نہیں ملا۔

میرزا پیغمبر اس سوال کو بھی انکلی باری کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے ۔

نہدہ ۳۷ - میرشاہنوازخان شاہبیانی - کیا وزیر اعلیٰ از رکورم بیان فرمائی تھے  
(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ تحریم اور ستہ محمد میں سال روائی میں فصل خریف، شالی۔ (ب) اول کو  
باد مخالف سے نقصان ہرا ہے۔؟

(ب) آگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نے فہرمان کے زمانہ رکورم اور  
کاشت کاروں کا مالیہ معاف کر دیا ہے۔ آگر جواب نعمی میں ہنگامیوں نہیں ہے۔

وزیر اعلیٰ - اس کا جواب ۲۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کو کنٹکٹ کے لئے ملتوی فرمادیں۔

میرزا پیغمبر اسکو بھی انکلی باری کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے ۔

میرشاہنوازخان شاہبیانی - وزیر صاحب خود دیکھ سکتے ہیں کہ سوال کتنا ہم ہے تو علی  
اصلاحات سے متعلق ہے جس کو ساری دنیا دیکھو رہی ہے۔ اسلئے میں وزیر اعلیٰ صاحب سے  
عرف کرتا ہوں کہ یہ ہمیں اجازت دی جائے کہ جب ہم سوال کریں تو وہ ہمیں جواب بھی دیں سوال  
کے ساتھ ہمیں جواب بھی نکھو دیں۔

وزیر اعلیٰ - معزز رکن نے کہا ہے کہ سوال بڑا ہم ہے اور یوں تک اسکا عالم نہیں اصلاحات  
سے ہے تو ہمیں کبھی بڑی اختیار کیفیت و دست ہے لہذا بعد میں اسکا جواب دیا جائے گا۔

میرشاہنوازخان شاہبیانی - یہ سوال بڑا ہم ہے۔ سوال کا جواب آنا ضروری ہے۔

وزیر اعلیٰ - آج آپکو آدھ گھنٹہ کے اندر جواب مل جائے گا۔ اس سلسلے میں  
محشر صاحب سے پوچھا گیا ہے کہ کیوں جواب نہیں آیا تو کشربی سے رپورٹ طلب

کر لی گئی ہے رپورٹ موصول ہونے کے بعد اس کے مطابق کارروائی میکھائیں اس سلسلہ میں  
تالیف ایسی معاف نہیں کیا گیا۔ کمشنر بسی کی رپورٹ موصول ہونے پر ہزیر کارروائی عوام میں لفڑیاں

میر شاہ نواز خان شاہلیانی - میں سمجھتا ہوں کہ ایک علاقہ کو معاف نہیں دی جاتی۔

معاف تو سب کو دی جاتی ہے کیا اس بارہ میں وزیر صاحب کچھ فرمائیں گے؟

وزیر اعلیٰ - جناب والا! بلوچستان کے ہبہت سے علاقے تحاط زدہ ہیں اس لئے حکومت  
نے مناسب سمجھا کہ تمام تفصیلات آجائیں تاکہ حکومت صحیح طور پر جملہ انور پر غور کر سکے۔

میر صابر علی بلوچ - وزیر اعلیٰ صاحب نے فرمایا کہ کمشنر نے ابھی تک جواب نہیں  
بھیجا کیا وہ اس بات کی یقین دیتا کردا ہے کہ کمشنر کے خلاف کارروائی کی جانبیں کم ہیں  
انہوں نے جواب دیئے میں تائید کی۔

وزیر اعلیٰ - یہ سوال فضول سے متعلق ہے یا ابی چیز ہے کہ زمینداروں کا شت کار کا تعلق  
اس سے ہے مجھے امید ہے کہ کمشنر جواب جلدی دیجے گا۔

میر اپنکر - آب آن کے سوالات ہوں گے۔

ب۔ ۴۸۷۔ میر محمد نخان اپنکر - میر نوبنیات و لوگوں کو نظر اڑا کر جیان فرمائیں گے کہ  
(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ ان کے حکم نے ترقیاتی انسکوں کو لوگوں میں تھیکی طرح باشے کے لئے ضمیم دار  
کمیٹیاں بنائی ہیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب ثابت ہے تو ہر ضمیم کی کمیٹی

(۱) میں شامل لوگوں کے نام کیا ہیں؟ اور ان کے شامل کرنے کا مقصد کیا ہے؟

(۲) کیا کمیٹیاں بناتے وقت یا کمیٹیوں میں لوگوں کو لیتے وقت کوئی خاص پیمانہ رکھا گیا تھا؟

آخر ہاں تو پیمانہ کیا تھا؟ اور اگر نہیں تو پھر کیا طریقہ کار رکھا گیا تھا؟

(۳) اگر کیاں بنائے وقت کوئی خاص طبق کارہ احتیاک لیا گیا تھا تو کیا اب حکومت کو کوئی خاص طبق کا روشن کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اگر ہاں تو وہ طبقہ کا رکھتا ہے۔ اور اگر نہیں تو کیوں؟

**وزیر پلیسیات ولوکل گورنمنٹ** - (میان سیف الشعاب پریاچ) جناب عالی! اس سوال کا جواب فہرست میں چھپا نہیں لیکن اس سلسلہ میں میں آپکی توجہ اسیل کے روز کے طرف دلتا ہوں کہ چنان تک سوال کے جواب کا تعلق ہے۔ رول ۷۴ کے جواب سوال پوچھتا ہے اسی کو جواب ملتے ہے یہ ضروری نہیں کہ جواب چھاپ کر دیا جائے۔

**درسترا پسیکر** - روز کے مطابق جواب چھپا بھی چاہیشے۔

**وزیر پلیسیات ولوکل گورنمنٹ** - جناب دلا! یہ ضروری نہیں۔ جواب زبانی دینا ہوتا ہے۔ میں آپکو دکھار دنگا کہ روز کی کتاب میں یہ مکمل ہے لیکن ہامی تعاون کے جذبہ کے تحت ہم کو شدید کریں گے کہ کام صحیح طور پر ہو یہ روز آپ دیکھ لیں۔

**درسترا پسیکر** - میں رول ۶۳ پر صتاہوں۔

Questions which have not been disallowed shall be entered in the list of questions for the day alongwith the answers thereto which are received in the Secretariat of the Assembly at least three clear days before that day and shall be called in the order in which they stand in the list, unless the Speaker changes that order with the leave of the Assembly.

**وزیر پلیسیات ولوکل گورنمنٹ** - جناب دلا! میں اس سلسلہ میں کچھ بعد میں عرض کر دیں گا۔ چیف منٹر صاحب نے آپکو تین دن کا کاٹا ہے۔

## مُسْتَرِ مُحْمَّدْ خَانِ آپْ كَزْنِي - تَقْيِينِ دَائِنِ تَوْهِيَّة وَ دِينِ رَسُولِهِ هِيَ -

وزیر پلیدیات فلوکل گورنمنٹ - میں اس سوال کا جواب بڑھتا ہوں -  
 (الف) یہ درست ہے کہ ہر ضلع میں رہاسوں شے خضدار اور مری بجٹی (اینجینیئر) مُسْتَرِ کَزْنِي کو اداۃ پیش  
 کیمیاں تشکیل کی گئی ہیں جو عجزت کاری اور سرکاری محبران پر مشتمل ہیں -  
 (ب) ضلع وار کمیٹیوں کے نام محبران حسب ذیل ہیں :-

### ضلع کو عط پیش -

- |         |   |
|---------|---|
| چیرمن   | ۱۔ مولوی محمد حسن شاہ حاصل، وزیر صحت و محنت -                           |
| سکریٹری | وزیر موصوف کی غیر موجودگی میں ڈپلی کمشنر صاحب صدارت کئے اغفار برخواہیں۔ |
| نمبر    | ۲۔ ڈپلی کمشنر کو عط پیش -   |
| نمبر    | ۳۔ مُسْتَرِ مُحْمَّدْ خَانِ آپْ كَزْنِي - ایم۔ پی۔ اے۔                  |
| نمبر    | ۴۔ ڈاکڑا سے ایم۔ جعفر، کونٹری -   |
| نمبر    | ۵۔ ملک عبد الرؤف کالانسی۔ چکلاک۔  |
| نمبر    | ۶۔ مُسْتَرِ اسم اللہ خان - بالادری - بند خوشدل خان پیش -                |
| نمبر    | ۷۔ سلطان محمد درانی - پیش -   |
| نمبر    | ۸۔ مُسْتَرِ غلام محمد خان پیش -   |
|         | ۹۔ تمام ضلعی سربراہیاں قومی محکمہ جات -                                 |

### ضلع سیتی

- |       |  |
|-------|--|
| چیرمن | ۱۔ ڈپلی کمشنر، سبی                         |
| نمبر  | ۲۔ میر تاج محمد خان جمالی - ایم۔ این۔ اے   |
| نمبر  | ۳۔ میر شاہ نواز خان شاہ نیلانی ایم۔ پی۔ اے |
| نمبر  | ۴۔ سینٹر عبد البخاری جمالی -               |
| نمبر  | ۵۔ مُسْتَرِ محمد اکبر خان نوڑ بھانی -      |

- میر  
میر  
میر  
میر  
میر  
میر  
میران
- ۱۰- میر عبدالحقن بونی  
۸- میر محمد نشیش مجاہد  
۸- میر محمد صادق گھنن - سید  
۹- سردار شاہ باز خان سازگاری - زیارت -  
۱۰- شہزادہ خان عمران - جھٹ پٹ -  
۱۱- تمام ضلعی سربراہان قومی حکمران جات -

### صلح لورالائی -

- بیرونی  
سکھی  
میر  
میر  
میر  
میر  
میر  
میر  
میر  
میر  
میر  
میران
- ۱- مولوی صالح محمد صاحب - وزیر نجکہ آپا شاہی و بر قیات  
وزیر موصوف کی بغیر موجودگی میں ڈیپٹی میر صاحب صدرت کے فرمان  
سر انجام دیں گے -  
۲- ڈیپٹی مکنر لورالائی  
۳- سردار محمد انور جان کھنیران - ایم بی اے  
۴- سردار محمد یاثم خان بونی -  
۵- آخوند نادرہ عبدالباقي -  
۶- حاجی میر ترین - ڈکی -  
۷- میر احمد شاہ کیفران -  
۸- بالی محمد رفیق -  
۹- آغا سید لوز الدین سنجاوی -  
۱۰- ملک عبدالغفریز - موسیٰ خیل -  
۱۱- تمام ضلعی سربراہان قومی حکمران جات

### صلح ژوب -

- بیرونی  
میر
- ۱- پولیسکل ریجنٹ ژوب  
۲- نواہزادہ تمیر شاہ کا کٹ جو گیری - ایم بی اے -

- ۱- ملک گل حسن خان شخیل -  
 ۲- سردار علی احمد خان جو گنگی -  
 ۳- سردار قطب خان خان شخیل -  
 ۴- ملک اختر محمد شیرازی -  
 ۵- سردار عبدالحمید مسلم آباد  
 ۶- ملا خلیل نذر - قاصہ سیف اللہ  
 ۷- ملک حاجی لال خان مسلم باغ -  
 ۸- تمام صنیع سربراہان قومی محکمہ جات -

### صلح چائی -

- ۱- پوئیشکل ایجنت چائی  
 ۲- میر طاہر محمد خان - پیشکش مین سینٹ -  
 ۳- شیخ زیر نبی کخش خان زهری  
 ۴- میر غلام حیدر خان جمال الدینی  
 ۵- میر نصرالله خان سخراںی -  
 ۶- حاجی گل محمد خان - محمد بنی  
 ۷- میر محمد علی شیرازی -  
 ۸- ملک سلطان - نوکت طری  
 ۹- میر غلام رسول ولد فقیر محمد - دالینی  
 ۱۰- تمام صنیع سربراہان قومی محکمہ جات -

### صلح خاران -

- ۱- پیشکش خاران -  
 ۲- میر طاہر خان نو شیروانی -  
 ۳- میر سکیا خان مشخیل -

نمبر  
نمبر  
نمبر  
نمبر  
نمبر  
نمبر  
نمبر

پیشکش  
نمبر  
نمبر  
نمبر  
نمبر  
نمبر  
نمبر  
نمبر  
نمبر

پیشکش  
نمبر  
نمبر

- میر  
میر  
میران
- ۳۔ میر عبدالصمد حسین زادہ۔
  - ۵۔ میر رسول نجیش۔
  - ۶۔ تمام صلی سر بریا ہان تو می محکمہ جات۔

### صلع مکران

- پیر ٹین  
میر  
میر  
میر  
میر  
میر  
میر  
میر  
میر  
میران
- ۱۔ ڈپی گنڈر مکران
  - ۲۔ میر قادر نجیش بروچ - ایم پی۔ اے  
ڈپی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی
  - ۳۔ میر صابر علی بروچ - ایم پی اے
  - ۴۔ حاجی بہار علی بروچ
  - ۵۔ شیخ محمد عمر کچھی
  - ۶۔ میر عبدالالک بروچ
  - ۷۔ میر عبد الخاق بروچ
  - ۸۔ حاجی عبدالستم
  - ۹۔ میر ایان الشد خان کچھی
  - ۱۰۔ تمام صلی سر بریا ہان تو می محکمہ جات۔

### سیمیلہ درسٹرکٹ

- چڑیشن (وزیر اعلیٰ ہجوت کی غیر  
موجودگی میں ڈپی گنڈر حب  
سکرٹری صدارت کے فراز پر ربانی  
تمہر دید گے)
- میر  
میر  
میر  
میر
- ۱۔ الحاج جامیں میر غلام قادر خان  
وزیر اعلیٰ بلوچستان -
  - ۲۔ ڈپی گنڈر سیمیلہ
  - ۳۔ جام محمد یوسف
  - ۴۔ میر قادر نجیش قلندریانی - حب -
  - ۵۔ میر عبدالحیم - لاسی -
  - ۶۔ میر شیر محمد سانجا -

میر  
میر  
میران

پیر میں وزیر یو ہوف کی غیر  
موجو دگوں دیپی گھنٹے  
سکریٹری صدارت کے فرائض  
سر انجام دینے۔

میر  
میر  
میران  
میر  
میر  
میر

پیر میں وزیر یو ہوف کی غیر  
موجو دگوں دیپی گھنٹے  
سکریٹری صدارت کے فرائض  
سر انجام دینے۔

مقداریہ سخاکہ صبح میں سالانہ دیپی ترقیاتی پروگرام کے منصوبہ کو پورے خود و خوبی کے بعد میران کیٹے  
کے ذریعہ پاس کیا جائے اور غیر سرکاری میران جو علاقائی حالات سے اچھی طرح واقف ہیں کے تجربہ دعوماتے

- ۷۔ دیپی خدا نجاشی گذانا۔
- ۸۔ میر فقیر محمد۔
- ۹۔ تمام ضلعی سربراہان قوی حکمہ جات

### صلح قلات

- ۱۔ نواب سردار غوث بخش ریاضی۔
- ۲۔ وزیر خواراک۔ زراعت و مالیات۔
- ۳۔ طپی گھنٹہ قلات۔
- ۴۔ ارباب محمد رحیم
- ۵۔ میر علام سردار ریاضی
- ۶۔ میر ہمیں داس
- ۷۔ تمام ضلعی سربراہان قوی حکمہ جات۔
- ۸۔ آغا نصیر خان معزیت دریاز قلات۔
- ۹۔ میر اکبر طہیر۔ تحیل۔ قلات

### صلح کمی

- ۱۔ میر یوسف علی خان مکھی۔
- ۲۔ وزیر حکمہ انہار و تعلیم۔
- ۳۔ طپی گھنٹہ کمی
- ۴۔ آغا غلام علی بعیدی
- ۵۔ میر ریاض داد
- ۶۔ سردار محمد قاسم عمرانی۔

- ۷۔ تمام سربراہان قوی حکمہ جات۔

میران

استفادہ کیا جائے۔ علاوہ ازین ان کمیٹیوں کے ذریعہ دیہی ترقیاتی منصوبوں اور مربوط دیہی پروگرام کے منصوبوں کو جلد اور احسن طرز پر پایہ تتمیل تک پہنچا جائے۔

مرکاری نمبر ان میں سے وہ قائم صاحبان لئے گئے ہیچ جنہیں مذکور کٹ بیوں پر آفیسرز کے ہا جاتے ہیں غیر کاری نمبر ان کو ان کی موزوںیت اور ترقیاتی کاموں میں تجھیں لینے کی بنا پر نامزد کیا گیا تھا اس سوال کا جواب نمبر ۲ میں دیا گیا ہے۔ فی الحال بھارتی نوٹیفیکیشن موجودہ کمیٹیاں عارضی ہیں اور ۱۳۔ دسمبر ۱۹۷۵ء تک خاتم رہیں گے۔ ان کمیٹیوں کی میعاد میں تو پہلے اس وقت تک مکمل ہے جب تک کوئی باڈیز کے الیکشن مکمل نہیں ہو پاتے۔

**مسٹر اسپیکر** — پر اچ صاحب! آپکے جواب کے آخر میں تکما ہوا ہے تھا اس نمبر تک قائم رہنیگی ذرا بتا دیجئے کہ اصل میں یہ ۳، ۱۹۷۵ء ہے یا ۵، ۱۹۷۶ء ہے۔

**وزیریل دریافت ولوکل گورنمنٹ** — جناب میرے پاس تو ۳، ۱۹۷۵ء تک تکما ہوا ہے۔

**مسٹر اسپیکر** — بہر!

**مسٹر محمود خان آپکری** — میرے سوال کے الف جزو کے جواب میں کوئی پہنچن کی کمیٹی کے نمبر ان میں داکٹر جعفر صاحب عبدالرؤوف کالنی، یاسم اللہ اور غلام خان اور سلطان غیرہ کو کہنے سی حیثیت کو دلیل نظر رکھتے ہیں۔ کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے۔

**وزیریل دریافت ولوکل گورنمنٹ** — اب تک ولوکل باڈیز کے الیکشن نہیں ہوئے ہیں اہذا سیکس سے لوگوں کو لیکر کمیٹیوں میں شامل کیا گیا ہے تا وقٹیکم ونڈلوں کے ذریعے نمائی ری چھتے جائیں اور یہ حکومت کی صوابیدی پر بھی منحصر ہوتا ہے اور یہ حکومت کی خوشخبری، مرغی کے تخت کیا گیا ہے۔

**مسٹر محمود خان آپکری** — میرا سلب یہ ہے کہ کیا ان کی کسی خواتیحیت کو دلیل نظر رکھتے

ہوئے۔ بطور مجرک کھالیا ہے۔

**میرزا پیغمبر**۔ یہ تو انہوں نے کہہ دیا ہے کہ یہ حکومت کی مرضی دخشنودی کے تحت کیا گیا ہے۔ اور نذکورہ افراد میں دعویٰ و نیت کی موجودگی اور ترقیاتی کاموں میں دلچسپی لکھنے کی وجہ سے یہ نامزدگیاں کی گئی ہیں؟ اور اسکی وجہ یہی ہے.....

**میرزا فضیل عالیانی**۔ محمود صاحب اسلئے کہ وہ پیپل پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ وگرنہ جنہیں حیثیت .....

**میرزا محمود خان آپکرزاں**۔ تو پھر ٹھیک ہے الیسا کہہ دیں کیا وزیر صاحب تباہی کے سببی ضمیح کے ارکان اسمبلی کون ہوں ہیں۔

**میرزا پیغمبر**۔ اس سوال کے ضمنی طور پر آپ یہ نہیں پوچھ سکتے کہ ضمیح بستی سے ارکان اسمبلی کون ہیں؟

**میرزا محمود خان آپکرزاں**۔ جناب انہوں نے کہا تھا۔ ان کی پبلک چیزیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کو لیا گیا ہے کیا کسی ایم پی اس کے مقابلے میں میر عبد الرحمن لوٹی کی کوئی حیثیت نہ ہے۔

**میرزا پیغمبر**۔ تو کیا پبلک / معاشرے میں صرف کسی اسم پی اس کی حیثیت ہوا کرتی ہے وہ الیسا کر سکتے ہیں؟

**میرزا محمود خان آپکرزاں**۔ میرا مطلب ہے کہ آپ بھی کے علاقے سے منتخب نمائندہ ہیں۔ کیا انہوں نے آپ سے مشورہ لیکر الیسا کیا ہے؟ آخر آپ بھی تو عوای نمائندے ہیں۔ (داخلت)

یہ تو یہ بات کر رہا ہوں کہ کیا عبدالرحمان لوئی سے کلمازیادہ منتخب نمائندہ نہیں ہے ؟

**مسئلہ پنجم** - نمائندے کیوں نہیں ہیں - شیخ عبدالرحمن محمد جالی ہیں۔ میر شاہ نہواز خان شاہیاں ہیں۔ شیخ عبدالرحمن ہیں۔ یہ سب شامل ہیں۔ لیسے تو آپ غرف وقت ضائع کریں کے لہذا آپ تھیک طور پر سچا شروع کریں ۔

آپ اکار سوال پوچھئے۔ غالباً یہ بھی آپکا ہے۔ اسکے ساتھ لمبی چوتھی فہرست بھی ہے۔

### بنیا۔ ۶۸۸۔ میر محمد خان آپکرنی ۔ کیا وزیر بلڈیات ولوکل گورنمنٹ اور میر محمد خان

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ جناح روڈ کو خوبصورت اور کشادہ بنانے کے لئے سڑک کے کنارے کے پنج ہوئے درخت کاٹے گئے اور سڑک کی مرمت کی گئی ؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات ہیں ہے تو

(۱) درختوں کے کاٹنے اور سڑک کی مرمت پر کس قدر خرچ اٹھا ؟

(۲) کیا ان دونوں کاموں کے شروع کرنے سے پہلے کوئی مٹنڈر طلب کئے گئے تھے۔ اگر جواب

اثبات ہیں ہے تو کامیاب تھیکیداروں کے نام اور RATE کیا تھے ؟

(۳) کچھ ہوئے درختوں کی سڑکی کہاں گئی ؟ اگر محکمہ نے اسے بیچ دیا ہے تو کس شخص پر

اور کس بھاؤ ؟ اور کیا قیمت فروخت میونپل فنڈ میں جمع کرائی گئی ہے ؟

(۴) کیا ان کاٹنے ہوئے درختوں کی لکڑا یاں بھینے سے پہلے کوئی مٹنڈر طلب کئے گئے تھے ؟

اگر جواب اثبات ہیں ہے۔ تو کامیاب تھیکیداروں کے نام کیا ہیں اور اگر جواب نفی ہیں ہے

تو مٹنڈر کیوں طلب نہیں کئے گئے ۔

### وزیر بلڈیات ولوکل گورنمنٹ

(الف) جی ہاں یہ حقیقت ہے کہ جناح روڈ کو خوبصورت اور کشادہ بنانے کے سڑک کے

کنارے پنج ہوئے درخت کاٹے گئے اور سڑک کی مرمت کی گئی ۔

(ب) سڑک کے کنارے پنج ہوئے درختوں کو کاٹنے اور سڑک کو مرمت کرنے کے لئے ہونے

- والے خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے -
- (۱) درختوں کو کاٹنے پر بلدیہ کو بڑھ کا کوئی خرچ نہیں آیا۔ جو نکہ ایجادہ درخت بذریعہ نیلام فروخت کر دیتے گئے تھے۔
- (۲) سڑک کی تعمیر پر تاحال مبلغ ۹۲/۶۶/۹۰ روپیے کی ادائیگی کی جا چکی ہے۔
- (۳) ایجادہ درخت نیلام عام کے ذریعے زیادہ سے زیادہ بولی دینے والے ٹھیکیدار مستقی غلام حیدر کو فروخت کر دیتے گئے تھے اور مستقی غلام حیدر کو درک آرڈر دیتے گئے تھے اور غلام حیدر نے یہ کام باضابطہ تجزیہ کے ذریعے مستقی غلام محمد کے پیروز کرنا جبکہ خراج روڈ کے سڑک کے کام کے لئے باضابطہ ٹھرٹلب کئے گئے تھے اور کم سے کم رغیب مبلغ ۸ فیصد صاف لیم۔ ای۔ ایس شیروں آف ریٹ ۱۹۰۰ء پر مسٹر محمد عزیز خاں مندوخیل ٹھیکیدار بلدیہ کو کام دیا گیا۔
- (۴) کہنے پرے درختوں کی لکڑی مذکورہ ٹھیکیدار مستقی غلام محمد نے اپنے تجویں میں لے لی اور اور نیلام کی رقم مبلغ ۵۰۰ روپیے بہ تفصیل ذیل میونسل فیڈیں جمع کر دی۔
- (۱) مبلغ ۵۰۰ روپیے بذریعہ ریدنر ۲۷/۹۷/۲۷ مورخہ ۳-۱۹ رازان غلام حیدر۔
- (۲) مبلغ ۵۰۰ روپیے بذریعہ ریدنر ۲۷/۹۷ مورخہ ۳-۱۹ رازان غلام محمد
- (۳) اس بارے میں جیسا کہ بہتر شمارا پر بیان کیا گیا ہے۔

### مسٹر اسپیکر۔ سوال نمبر ۶۸۹

**مسٹر محمد نخان آپزمانی** - جناب میری گزارش ہے کہ میرے اس سوال کو اگلی تاریخ کے لئے رکھیں۔ تاکہ ریسکے سلسلہ میں۔ میں فحصی سوال بھی پوچھ سکوں کیونکہ اس کے جواب کے ساتھ لمبی چوتھی فہرست بھی ہے۔ اور یہ لمبا جوڑا اخواب ہے

### مسٹر اسپیکر۔ تو پرچہ صاحب اسکا جواب آپ اگلی باری پر دیدیں کیا خیال ہے آپکا؟

وزیر صنعت (بیان سیف اللہ خان پرلاچ) مجھے کوئی اعتراض نہیں ۔

مہسٹر اسپیکر یہ سوال اگلی باری کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے ۔

آج سوال نمبر ۰۹

مہسٹر محمد خان اچیکر زئی ۔ جناب اس کے جواب میں بھی ایک لمبی چوری لیتے ہیں ۔  
اسکو پڑھنے کے لئے وقت چاہیئے ۔

مہسٹر اسپیکر ۔ (قائدِ الیوان سے فحاطہ ہوتے ہوئے)  
جماع صاحب یہ تکالیف آئندہ نہیں ہونی چاہیئے ۔

قائدِ الیوان ۔ بہتر جناب ۔ (مداحن)

مہسٹر محمد خان اچیکر زئی ۔ مجھے اسکے متعلق ضمنی سوال کرنے ہیں ۔

مہسٹر اسپیکر ۔ آپ جواب سن لیں ولیسے جواب آپکا میر پڑھی ہے۔ آپ کوئی  
دیرینگ کی اس سے پڑھنے یہیں؟

مہسٹر محمد خان اچیکر زئی ۔ ابھی ابھی رکھی گئی ہے ۔ جناب مجھے اس قت  
سوچنا بھی پڑھنے آدمدیا ایک گھنٹہ چاہیئے تاکہ اسکو پڑھ سوکن۔

(مداحن)

مہسٹر اسپیکر ۔ آپ پڑھنے کے ساتھ ساتھ ضمنی سوال بھی تیار کریں۔ میرے

خیال میں بہر رہے گا۔  
**مُسْطَرِ مُحْمَود خان آچکزئی** ۔ اچھا ہے میں کمپویٹر بن جاؤں گا۔

**مُسْطَرِ سپتامبر** ۔ یہ سوال بھی اگلی باری کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔  
 آب سوال نمبر ۱۰۷

**مُسْطَرِ مُحْمَود خان آچکزئی** ۔ ختاب والا اس کا جواب بھی میرے پاس نہیں ہے۔  
 اسکو بھی ملتوی کر دیا جائے۔

**مُسْطَرِ سپتامبر** ۔ جام صاحب آئندہ یہ شکایت نہیں ہونی چاہئے۔ یہ سوال بھی ملتوی کیا جاتا ہے۔

آب سوال نمبر ۲۸

نیڈر۔ ۲۸۔ **مُسْتَرِ شاہنواز خان شاہلیانی** ۔ کیا وزیرِ روزاعت از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ  
 (الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ بالی سال میں حکومت بلوچستان کو کچھ بلڈوزر اور ٹریکٹر ملے ہیں؟  
 (ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کتنے بلڈوزر اور ٹریکٹر اور کب؟  
 (ج) اگر ٹریکٹر ملے ہیں تو کیا یہ ٹریکٹر ربیع کی کاشت کے لئے زمینداری و فزار خان میں تعیین  
 کئے گئے ہیں؟  
 (د) اگر جزو (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو کتنے ٹریکٹر دیئے گئے۔  
 (سے) اگر جزو (ج) کا جواب نفی میں ہو تو اسکا کیا وجہ ہے؟

### وزیرِ محکمہ روزاعت

(الف) (ا) حکومت بلوچستان نے گذشتہ شاہلیانی سے ۵۰ بلڈوزر دیا مدد کرنے کا فیصلہ  
 کیا تھا۔ ان میں سے اب تک ۱۲۳ پہنچ چکے ہیں یہ ملک تقدیر جو کہ تھکے ہوئے

حقوق میں آتے ہیں۔ ان کو درکشا پول میں جو مکار استعمال کے قابل بنا یا جاتا ہے۔ اور اب تک چوبی مذکورہ پہنچ کرے ہیں۔ ان میں سے ۶) بلڈوزر صوبے کے مختلف اضلاع کے استٹنٹ انجنیئروں کے حوالے کے مباحثہ ہیں تاکہ وہ علاقہ کے زمینداروں کو گرایہ پر دے سکیں اور بھاپا اور کشاپول میں استعمال کے قابل بنلئے جا رہے ہیں۔

(۱) جہاں تک ٹریکرلوں کا تعلق ہے۔ اس کے قلعن مرکزی حکومت کا پالیسی یہ ہے کہ ۱۰ فیصد درآمد ٹریکرلوں کے ذریعے زمینداروں کو وقت پروفخت کئے جاتے ہیں اور بمقابلہ ۲۰ فیصد چاروں صوبوں کے وزراۓ اعلیٰ کے کوٹھ میں رکھے جاتے ہیں۔ تاکہ وہ مستحق زمینداروں کو تھیتاً تقيیم کریں۔ سال روائیں وزیر اعلیٰ بوجہستان کے کوٹھ میں ہٹریکرلوں کو تھیتاً تقم کرنے کے لئے دبیے گئے تھے۔ جن میں سے انہوں نے جاری ٹریکرلوں کو تھیق زمینداروں کو توصیم کرنیے

ہیں۔

- (ب) جواب جزو (الف) میں موجود ہے۔
- (ج) جواب جزو (الف) میں موجود ہے۔
- (د) جواب جزو (الف) میں موجود ہے۔
- (س) جواب جزو (الف) میں موجود ہے۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی - ضمی سوال جناب! میر سے سوال کے جزو (ج) میں ہے اگر ٹریکرلوں تو کیا یہ ٹریکرلوں کی کاشت کے لئے زمینداروں و مزارعوں میں تقيیم کئے گئے ہیں۔ لیکن ان کا جواب ہے کہ یہ استٹنٹ انجنیئروں کو دے رکھتے ہیں۔ میں نے ان سے یوچھا تھا کہ زمینداروں میں تقيیم کئے گئے ہیں یا نہیں اور جن زمینداروں کو دے رکھتے ہیں ان کا ختم اور موضع کیا ہے۔

وزیر راعت - جنہوں نے پہمیج کئے ہو اور درخواست دی ہے تو انہیں کو ٹریکرلوں کے حوالے ہیں یہ تو عام فہم بات ہے۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی - یہ عام فہم بات کیسے ہے میرا مطلب یہ تھا کہ زمینداروں کو

دے گئے ہیں یا نہیں۔

وزیرزادعت۔ یقیناً ہیں اور صاحب کے ہاں پانچ چھڑیکروں کا کام کر رہے ہیں۔

میرشاہنوازخان شاہپیانی۔ اگر وزیر صاحب کا حافظہ صحیح ہو تو یہاں پہنچے ٹریکر ٹریکر کی بات ہو رہی ہے۔

وزیرزادعت۔ سوال یہ ہے ٹریکر ڈینڈاروں کو دیئے گئے ہیں کھلکھل کے دیئے ہیں اور کبھی دین گے ان کو بھی دین گے۔

میرشاہنوازخان شاہپیانی۔ نئے دین گے۔

مطراسپیکر۔ کیا ان کو مل گئے تو سب کو مل گئے۔  
(تہقیق)

میرشاہنوازخان شاہپیانی۔ یہ ٹریکر کی تاریخ کو بنے تھے اور دیگر ٹریکر ملکیں تاریخ کو بنیں گے۔

وزیرزادعت۔ مختلف تایخوں پر بنتے ہیں۔

میرشاہنوازخان شاہپیانی۔ کسی ایک ٹریکر کی تاریخ بتا دیں۔

وزیرزادعت۔ ٹریکر کی یا بلڈر ورک۔

میرشاہنوازخان شاہپیانی۔ یہ انگریزی اس لئے نہیں بولتا ہوں کہ مولوی صاحب

وکل آٹھ کر جاتے ہیں

( تہذیب )

وزیر راعت - کس تاریخ کو یہاں پہنچے ہیں کس تاریخ کو assemble کئے گئے  
آپ مجھے تازہ نوٹ دے دیں میں آپ کو تاریخ دار تباول گا۔

میر صابر علی بلوچ - کیا یہ طریقہ بلڈوزر ضلع و ارتقیم کئے گئے ہیں اور برابر تقسیم کئے گئے ہیں یا جہاں ان کی مرضی آئی وہاں دے دے گئے ہیں۔

وزیر راعت - عرصہ یہ ہے کہ ان کو ضرورت کے مطابق تقسیم کیا گیا ہے کہ ابھی assemble کیا جا رہے ہے مری بھی لکھیاں میں بھی دیئے ہیں اور اس طرح سے ٹرانسپورٹ کی کمی ہے پھر ڈی جی خان کے راستہ سے منتگواٹے گئے ہیں اور جو ہی ٹرانسپورٹ کا انتظام ہوتا گیا یہ دیئے جائیں گے۔

میر صابر علی بلوچ - مکران ضلع کو کتنے طریقہ اور بلڈوزر ملے ہیں۔

وزیر راعت - ان کی ضرورت کے لئے کافی رکھ دئے گئے ہیں میرے پاس ادھر لفڑت میں فہرست تھی کم ہو گئی ہے میں تباہیتا۔

میر صابر علی بلوچ - خاران اور مکران کو کتنے طریقہ دئے گئے ہیں۔

وزیر راعت - مکران کو دس بھیج رہے ہیں خاران کو ضرورت اکے مطابق دیجیں۔

میر صابر علی بلوچ - کیا ہر ضلع کو سات بھیج دیئے گئے ہیں۔

وزیر راعت - مکران کو بھی انقدر ضرورت بھیجیں گے۔

مُسْطَرِ صَابِرِ عَلَى بُلوچِح - کیا ذیر صاحب یہ تباہیں گے کہ ضلع وار کتنا طریکوں  
دئے گئے ہیں۔

مُسْطَرِ اسپیکر - میرے خیال میں سوالات تو مکمل ہو گئے ہیں۔  
آپ اجلاس کی کارروائی آدھ گھنٹے کے لئے ملتوي ہو گئی اور  
آپ اجلاس کے کارروائی ۲۰۔۱۱ بج آدھ گھنٹے کے لئے ملتوي ہو گئی اور  
دوبارہ ذیر صدارت سردار محمد خان ہارف زادہ اسپیکر بارہ بجکر دسویں گھنٹے پر منعقد ہو گئی۔

### شماریک التواہ

مُسْطَرِ اسپیکر - کچھ تحریک التواہ ہیں۔ میر شاہ نواز خان شاہلیانی اپنی تحریک التواہ  
پڑھیں۔

میر شاہ نواز خان شاہلیانی - میری دو تحریک التواہ ہیں کوئی پیش کروں۔

مُسْطَرِ اسپیکر - پٹ فیدر کے بارے میں جو ہے وہ پیش کریں۔

میر شاہ نواز خان شاہلیانی - میں حسب ذیل واضح معاملہ پر ہو فرمی اہمیت  
کا حامل ہے بحث کرنے کی عرض سے اسمبلی کی کارروائی کو روک کر تحریک التواہ پیش کرنے  
کی اجازت چاہتا ہوں۔

وہ تحریک یہ ہے کہ پٹ فیدر میں گورنمنٹ بلوچستان کی غفلت کی وجہ سے  
فصلات کو پانی نہیں ملا جس کے نتیجہ میں فصلات بالکل تباہ ہو گئی۔

**وزیر آپ پاشی** - (مولوی صالح محمد) جناب اسپیکر یہ صورت حال سارے ملک میں ہے جو نقط سالی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے سارے بُنگاب میں شدھیں اس نقط سالی کی وجہ سے نعمان ہوا ہے۔ باقی کا الحصار بارش پر ہے۔ اسکی ہی وجہ سے یہ صورت ہوئی ہے اس میں گورنمنٹ کا کوئی ماتحتو نہیں ہے اور یہ تو حکومت کے بُس سے باہر ہے۔

**میرزا اسپیکر** - آپ نے تو اس پر تقریر کر دی کیا آپ کو اسکے باضابطہ ہونے پر اغراض ہے؟

**وزیر آپ پاشی** - اس کو یہ صابط قرار دیا جائے یہ جیز تو حکومت کے بُس سے باہر ہے اس بُجھے ضابطہ ہونا چاہیے۔

**میرزا اسپیکر** - بے ضابطہ کس طرح ہے؟

**میرشاہنواز خان شاہلیانی** - نہ حدیث شریف میں نہ قرآن شریف میں۔ آیا خیال شریف میں۔

**میرزا اسپیکر** - اس کے بارے میں جام صاحب آپ کیا فرماتے ہیں۔

**قائد الیوان** - غزر کرن کی حرکیں التواریخ کی کمی کے متعلق ہے اس کی وضاحت وزیر آپ پاشی صاحب نے فرمادی ہے۔ میں اس کے متعلق صرف یہ کہوں گا کہ اس معاملہ میں تھنا ہمارے بُس میں ہوا ہم ضرور کریں گے۔ شاہلیانی صاحب اور میں نے اس معاملہ کے متعلق شدھ کے وزیر اعلیٰ صاحب سے بھی رابلط قائم کیا تھا۔ آپ باقی کی کمی دور ہو چکے ہے۔ اس لحاظ سے خلاف صابطہ ہونا چاہیے۔

**میرشاہنواز خان شاہلیانی** - کس لحاظ سے۔

قائدِ ایوان - اس لحاظ سے کہ پانی کی کمی دور ہو چکی ہے ۔

ہر طراز پیکر - کس لحاظ سے یہ بے ضابط ہے اس میں کوئی مشینکیل خاتی ہے یا کوئی دیگر نزعیت یا اس میں اہمام ہے کہ اس طرح سے یہ بے ضابط ہے ایسا تو نہیں ہے کہ آپ کے اور شاہزادی صاحب کے درمیان کوئی باتیں ہو گیئیں اس طرح سے تو یہ بے ضابط نہیں ہوتی ہے ۔

وزیر مالیات - (سردار غوث بخش رئیس ایوان) - اس بارے میں میں عرض کروں کہ یہ معاملہ کوئی فوری نزعیت کا نہیں ہے یعنی پانی کا مسئلہ چھ میونس سال سے چل رہا ہے اس بارے میں پہلے بھی ملینکیں ہوئیں اور بھی ملینگ ہوں گی ۔ میں کہون گا کہ یہ فوری نزعیت کا نہیں ہے ۔

ہر طراز پیکر - میر صاحب انہوں نے جو اعتراض کیا ہے وہ تکنیکی ہے۔ اعتراض یہ ہے کہ یہ مسئلہ فوری اہمیت کا نہیں ہے۔ سبودنکم پانی کی کمی سال چھ میونس سے چلی آ رہی ہے۔ آپ نے اس مسئلہ کو بروقت نہیں اٹھایا۔ اس سلسلے میں آپ نے کچھ کہنا ہو تو کہیں ۔

میر شاہنواز خان شاہزادی - جناب والا! عرض یہ ہے کہ میری تحریک التواریخ پانی کے لئے ہے وہ پڑھ فیڈر خریف کے لئے ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ خریف میں پانی کی تقییم اچھی طرح نہیں ہوئی تھی۔ اس وجہ سے فصل تباہ ہو گئی۔ اس وقت کوئی اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا تھا۔ لہذا اساس اسیلی کے اجلاس میں پیش کیا گیا۔ اس سلسلے میں مولوی صاحب نے بھی اعتراض کیا تھا۔ اس بارے میں کیا میں مولوی صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ اس وقت خریف میں کتنا پانی تھا۔ اس بارے میں میں بتا تاہوں کہ دریا نے سندھ میں پچاس پندرہ سبودنکم کی بجائے سارٹھے تین لاکھ کیوسک پانی چل رہا تھا۔ پڑھ فیڈر کے لئے ہمارا پانی سارٹھے چھ بیڑا کیوسک ہے لیکن ان لوگوں کی بے تو جب ہی کبوجہ سے ہمیں صرف چھبیس چھبیس کیوسک پانی دیا ہے۔ آپ اس کاریکار ڈریکھ سکتے ہیں۔ جناب والا! جو پانی ہمیں ہمیشہ ملتا تھا وہ نہیں مل رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ہماری پیداوار کم ہو رہی ہے اور ساری زمیناں

خٹک ہو گئی ہے۔ جناب والا! دیاں پر آبادی موجود ہے برسات کا یہ موسم ہے اور  
مالیہ دینے کا موسم بھی یہاں ہے۔ اس لحاظ سے یہ معااملہ فوری مسئلہ کا حامل ہے۔ یہ تو وہ  
مثال ہے جیسے کسی مولوی نے کسی شخص کو گائے دی گائے کے چارہ کے لئے پیسے بھی دیتا تھا۔  
کچھ عرصہ کے بعد مولوی صاحب نے دریافت کیا کہ میری گائے کیسی ہے۔ اس شخص نے جواب  
دیا کہ تھوڑی سی آپ کی گائے مرگی ہے باقی ہر طرح سے کھیک۔ صرف فصل ساری کی  
ساری اتنا ہے بیوگئی ہے۔

جناب والا! دلacro کہ پانچ زار ایک دہلدار ہوئی ہے۔ جن میں دس ہزار ایکڑ سے آمدی  
نہیں ہوئی۔ لیکن اس کا جواب یہ دیا جاتا ہے۔ کہ اس میں پانی نہیں تھا جبکہ اس میں سارے  
تین لاکھ کیوسک، پانچ چل رہا تھا لیکن پانی نہیں ہزار کیوسک ہونا چاہیئے تھا۔

میرزا پسیکر۔ شاہلیانی صاحب ان کا اعتراض تو یہ ہے۔ پانی کی تکلیف تو سال  
جھمینے سے ہے۔ اس وقت آپ کیوں تحریک القرآنیں لائے۔

میرزا ہنواز خان شاہلیانی۔ جناب والا! اس وقت اسیں کا جلوس نہیں ہو رہا  
تھا۔

میرزا پسیکر۔ شاہلیانی صاحب اسیں کے اجلاس کو سال تو نہیں ہوا ہے۔

میرزا ہنواز خان شاہلیانی۔ جناب پانی کی تحریک اکتوبر میں ہوئی ہے۔

میرزا پسیکر۔ اگر اسے جھمینے ہوئے تھے تو اس مسئلہ کی بھلے اسیں کے اجلاس  
آنچا ہیئے تھا۔

میرزا ہنواز خان شاہلیانی۔ جناب والا! پھلا اسیں اجلاس اگست کے شروع  
میں ختم ہو گیا تھا۔

## میرٹر اسپیکر۔ جناب جام صاحب آپ اس سلسلے میں تیقین دہانی کرائیں۔

**فائدہ ایوان** - میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں اور جیسا کہ اس مفرز ایوان کو معلوم ہے۔ کہ ہمیں جو پانی ملتا ہے وہ سندھ کی نہروں سے ملتا ہے۔ ہم اس سلسلہ سے پوری طرح آگاہ ہیں۔ اور شاہیانی صاحب تھے کہا ہے کہ ہم اس سلسلے میں سندھ حکومت سے رابطہ قائم کریں۔ اس بارے میں ہم سندھ حکومت سے بالطفہ قائم کیا ہوا ہے اور اس سلسلہ میں ہماری کمیٹیک بھی ہوئی ہیں۔ اور میں خود شاہیانی صاحب کو سندھ کے وزیر اعلیٰ کے پاس لے گیا ہوں۔ انہوں نے یہ بڑی سہرا بانی کی کہ اس مشتمل کو مانا اور تیقین دہانی کرائی کہ پانی کی کمی جلد ہی وور ہو جائے گی۔ اب ہم بھی ان کو تیقین دہانی کرانا چاہتے ہیں کہ بلوجھستان گورنمنٹ اپنی جانب سے پوری کوشش کرے گی کہ سندھ گورنمنٹ ہمارا جائز حق ہمیں دے دے۔

**میر شاہ نواز خان شاہیانی** - جناب والا! جام صاحب کی تیقین دہانی پر مجھے پورا اعتماد ہے لیکن بات یہ ہے کہ اس اسمبلی میں وزراء صاحبان نے تین مرتبہ تیقین دہانی کرائی میگر....

**میرٹر اسپیکر۔** شاہیانی صاحب اس سلسلے میں آپ کے پاس اشمورنس کمیٹی (Assurance Committee) ہے۔ حکومت کی طرف سرجنڈ وعدے کئے جاتے ہیں۔ اگر وہ پورے نہ ہوں تو آپ اسے اشمورنس کمیٹی کے پاس لے جا سکتے ہیں۔ کہ وعدہ پورا نہیں کیا گیا۔

**میر شاہ نواز خان شاہیانی** - جناب والا! میں تیقین دہانی کو مانتا ہوں۔ لیکن وزراء صاحبان نے پہلے جتنی تیقین دہانی کرائی ہیں۔ ان کا کچھ نہیں بنا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وزراء صاحبان دلچسپی نہیں لیتے ہیں یا سیکرٹری صاحبان وزراء صاحبان کا حکم نہیں ملتے۔ جب انکا کہا نہیں انا جاتا تو جناب ہمارا کیا ہوگا۔ جیسے ایک مثال ہے کہ کوئی پیر صاحب کچھ شخص کے پاس ہماں ہوئے اُس کے ساتھ دس بارہ ہزار بھی بخete۔ میزبان نے پیر صاحب سے کہا کہ مجھے آپ کے آئنے سے بڑی خوشی ہوتی ہے۔ لیکن مجھے افسوس اس بات کا ہے کہ میں نے آپ کے لئے دال

پکانی ہے مجھ کچھ معلوم نہیں۔ کہ مریدوں کے لئے کیا پکاؤں۔ پیر صاحب نے جواب دیا کہ جب تم نے ہیرے لئے دال پکا دی ہے۔ تو مریدوں کو دوجا تماجیہ اور دو۔ تو جناب سکریٹری صاحبhan فسیلہ کے لئے دال پکا کر رکھتے ہیں تو ہمارا کیا ہوگا۔ ہمیں صاحب کی تیقین دیا فی پر لپڑا بھروسہ ہے۔ لیکن انہیں کم ازکم یہ بات یاد رہنی چاہیئے۔ بہر حال میں اس پر رفتہ نہیں دیتا۔

**مُسْطَر اسپیکر۔** شاہپیری صاحب جام صاحب کو یہ بات یاد رہے گی۔ اب اگلی تحریکیں

**میسر شاہپیری خان شاہپیری**۔ جناب والا! اس کا بھی یہی ہوگا۔ میں پیش نہیں کرتا۔

**مُسْطَر اسپیکر۔** اب میں فضیلہ عالیانی کی ایک تحریکیں التوارہ ہے۔

**Miss Fazila Aliani:** I ask for leave to make a motion for adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent and urgent public importance, namely, failure of the Provincial Government to redress the grievances of Local Civil Engineers.

**قايد اليوان۔** جناب والا! میں اپنے معذز رکن کی تحریک التوارہ اس بنا پر قوانین کے مطابق نہیں سمجھتا کہ اس میں کسی خاص اور فوری معاملہ پر توجہ نہیں دلانی لگتی۔ انہوں نے ہر یہ کہا ہے کہ تکالیف ہیں۔ تو جناب تکالیف بہت سی ہو سکتی۔ انہوں نے کسی خاص معاملہ اور کسی خاص نکٹر پر اپنی تحریک التوارہ پیش نہیں کی۔ لہذا میں درخواست کرتا ہوں کہ اس تحریک التوارہ کو خلاف صابط قرار دیا جائے۔

**مُسْطَر اسپیکر۔** میں فضیلہ عالیانی آپ کچھ کہنا چاہتی ہیں کہ یہ تحریک التوارہ کسی خاص اور غوری معاملہ کا ساری مسئلہ ہے۔

**مس فضیلہ عالیہ اُنی -** اس سلسلے میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ جب اس سے پہلے اسیکل کا اجلاس ہوا تھا تو میں نے اس طبقہ کے ساتھ حکومت کی ہونے والی نمائندگیوں کی طرف توجہ رکھا تھا -

**ہر سڑک پر** مس فضیلہ آپ سے بتائی کہ آپ نے اپنی تحریک میں کیا کسی خاص معاملہ کی طرف اشارہ کیا ہے یا نہیں -

**مس فضیلہ عالیہ اُنی -** جناب والا! میں یہ سمجھتی ہوں کہ یہ خاص معاملہ ہے ہمارے انہیں کے ساتھ جو نمائندگیاں ہو رہی ہیں۔ خاص کر ان کی تقریبیوں میں، انکی ترقیوں میں۔ تو اس سلسلے میں یہ عرض کرنے ہوں کہ میری تحریک التواریخ کو منتظر کیا جائے۔ کیونکہ اس معلمانے سے اور اس سے پہلے بھی بلوچستان کی صورت حال خراب ہو چکی ہے اور حکومت ہر طرح سے پروپگنڈا کر رہی ہے لیکن اس حکومت کے کارناموں سے پوری عوام واقف ہو چکی ہے۔ لہذا ان بدعذابین کو روکنے کے لئے اس تحریک التواریخ پر بحث کرنے کی اجازت دی جائے -

**ہر سڑک پر** - آپ نے اس میں کسی خاص معاملہ کا ذکر نہیں کیا۔

**مس فضیلہ عالیہ اُنی -** اس سلسلے میں عرض یہ ہے کہ خاص معاملہ تقریبیوں اور ترقیوں کا ہے۔ جیسا کہ میرے سامنے ایک یادداشت موجود ہے۔ اور جب .....

**قايد الیوان -** پائیٹ آف آرمڈ - جب تک تحریک التواریخ میں ترقیوں اور تقریبیوں کا ذکر نہیں .....

**ہر سڑک پر** - جام صاحب الازم تو یہی جیزی ہوتی ہے۔ ترقیات، تقریبیں اور تنخواہوں میں اضافہ وغیرہ۔

**قائدِ الیوان** - جناب والا اکسی تحریک التوازن کو پیش کرنے کے لئے قواعد و ضوابط ہیں۔ تحریک التوازن میں یہ لکھا ہونا چاہیے۔ کہ انہیں کس قسم کی تکالیف ہیں۔ انہوں نے اپنی تحریک التوازن میں کہا ہے کہ عام تکالیف ہیں۔ اس میں یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ کسی انجینئر کو مالا گیا ہو کسی کو.....

**مہرزا پیٹر** - اگر ایسا کوئی مسلمان ہو گا تو وہ عدالت میں جائے گا۔

**قائدِ الیوان** - اس تحریک پر میں جناب کی رو لنگ چاہتا ہوں۔

**مہرزا پیٹر** - آپ میری رو لنگ چاہتے ہیں۔

**قائدِ الیوان** - جی ہاں۔ جناب والا میں سمجھتا ہوں کہ یہ تحریک التوازن قواعد کے مطابق ہے یا نہیں۔

میں اب اس تحریک کو مرٹھنا ہوں۔

I rule it in order.

**مہرزا پیٹر**

Miss Fazila Aliani to ask for leave to make a motion for adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent and urgent public importance, namely, failure of the Provincial Government to redress the grievances of Local Civil Engineers.

کیا اس تحریک کو الیوان کی اجراست حاصل ہے جو اس کے حق میں ہوں وہ مہربانی کر کے اپنی نشتوں میں کھڑے ہو جائیں۔

(اس مرحلہ پر لاپچے ارکان ممہ قائدِ الیوان اپنی نشست میں کھڑے ہو گئے)

**مہرزا پیٹر**

Very good Jam Sahab.

Very good gesture

(الیوان میں قبیلہ) تو اس تحریک کو الیوان کی اجازت مل گئی ہے اور یہ تحریک کل الیوان کی کارروائی ختم ہونے سے ۲ گھنٹے پہلے TAKE کی جائیگی۔

قائد الیوان - جناب والا یہ غلطی سے ہوا ہے اسکو دوبارہ کیا جائے

میرٹر اسپیکر - آپ دوبارہ نہیں ہو سکتا۔

وزیر قانون و یار لیہائی امور - (میان سيف اللہ خان ہر اچ) جناب والا! آپ کی اجازت سے سوالات کے متعلق کچھ عرض کر رہا ہے۔ آپ نے روز کے متعلق فرمایا تھا۔ وہ یہیں نہ کمال لئے ہیں۔

میرٹر اسپیکر - وہ میرے چینز میں تباہیں۔

وزیر قانون - Right Sir

میرٹر اسپیکر - آپ کچھ ہیں جو سکرٹری ماجکریں۔

announcements

سکرٹری - بوجستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کا رکن کے قاعدہ نمبر ۱۸ کے تحت اسپیکر صاحب نے حسب ذیل (راکین کو) اسمبلی کے اس اجلاس کے لئے علی الترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے۔

- ۱۔ میرٹر صابر علی بلوچ
- ۲۔ محمد سخان حسکنہ
- ۳۔ میر شاہ نواز خا شاہیانی
- ۴۔ آغا عبدالکریم بلوچ

۶۶

Secretary — The following application dated 23-11-1974 has been received from Miss Fazila Aliani M.P.A.

"I am proceeding to Lahore to-day and therefore I would not be able to attend the two meetings viz. Meeting of the Standing Committee on Planning & Development;

Meeting of the Standing Committee on Law & Parliamentary Affairs scheduled for 25th November, 1974.

I also could not attend an earlier meeting held on 6th August, 1974 Standing Committee on Revenue, Finance and Development.

I shall be grateful if my inability to attend these meetings is excused and leave of absence granted."

Mr. Speaker — The question is whether the leave of absence be granted.

Those who are in favour may say YES.

Those who are against may say NO

( VOICES — YES )

Mr. Speaker — Leave is granted.

Secretary — The following application dated 25th November, 1974 has been received from Mir Sabir Ali Baluch,

M.P.A. "I could not attend the meetings of the Standing committee on Revenue, Finance and Development on 6th August, 1974, 9th and 23rd September, 24th October and the meetings of the Standing Committee on Industries, Labour, Education, Health and Local Government on 2nd September and meeting of the Committee on House and Library on 11-11-1974, as I did not receive the notices in time, Leave of absence may be granted by the Assembly."

Mr. Speaker — The question is whether the leave of absence be granted.

Those who are in favour may say YES.

Those who are against may say NO

( VOICES — YES )

Mr. Speaker — Leave is granted.

سیکٹری میر گل خان نصیر میر صوبائی اسیلی بلوچستان توسط سینئٹ منٹ سرٹل جل  
محکمہ کی درخواست مولود ۲۸ نومبر باہت رخصت ازاں اسیلی ۔

”گذارش ہے کہ چونکہ میں ان دونوں سرٹل جل پنجو میں قید ہوں  
اس لئے بلوچستان صوبائی اسیلی کے حوالہ بالا اجلاس میں شمولیت سے  
معذور ہوں برائے نوازش حسب دستور ان ایام کو میرے حق میں  
رخصت شمار کر کے منون کریں ۔“

میرٹر اسپیکر ۔ اب سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے کہ نہیں ۔ وہ ارکین  
بڑھتے کے منظوری کے حق میں ہیں ۔ ہاں کہیں ۔ جوہ ارکین جو اس کے مقابلہ ہیں ۔ ذکر ہیں  
( آوانیں ہاں )

میرٹر اسپیکر ۔ رخصت منظور کی گئی ۔

Secretary ۔ The following application dated 7th November, 1974 has been received from Mir Yousuf Ali Khan Magsi, M.P.A. and Minister for Education, Information, Communication and Works Government of Baluchistan, Quetta.

“I am proceeding for Haj-e-Sharis for three months from 10-11-1974 to 9-2-1975, hence I would not be able to attend Assembly sessions during the above period. My absence during the session may be exempted.”

Mr. Speaker The question is whether the leave of absence be granted.

Those who are in favour may say YES.

Those who are against may say NO

( VOICES — YES )

Mr. Speaker — Leave is granted.

## حمدی کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

Finance Minister (Sardar Ghaus Bux Raisani) Sir, I place before the House the Report of the Finance Committee of the Provincial Assembly of Baluchistan for the year, 1973-74.

میرٹ اسپیکر - مالیاتی محیط کی رپورٹ برائے سال ۱۹۷۳-۷۴ء ایوان میں پیش کی گئی۔

مس فضیلہ عالیانی - میں مجلس قائم برائے صنعت - سخت - تعلیم - صحت و لوکل گورنمنٹ کی بلوچستان میڈیکل گرجویں (لازی خدمات) کے مسودہ قانون مصودہ ۱۹۷۳ء پر رپورٹ پیش کرتی ہوں۔

میرٹ اسپیکر - مجلس قائم برائے صنعت - سخت - تعلیم - صحت و لوکل گورنمنٹ کی بلوچستان میڈیکل گرجویں (لازی خدمات) کے مسودہ قانون مصودہ ۱۹۷۳ء پر رپورٹ پیش کی گئی۔ آب وزیر صحت تحریک پیش کریں گے۔

وزیر صحت - (مولوی محمد حسن شاہ) میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔ میڈیکل گرجویں (لازی خدمات) کے مسودہ قانون مصودہ ۱۹۷۳ء کو مجلس قائم کی سفارشات کے بوجب اسمبلی فی الفور تحریک بحث لائے۔

میرٹ اسپیکر - تحریک یہ ہے کہ۔ میڈیکل گرجویں (لازی خدمات) کا مسودہ قانون مصودہ ۱۹۷۳ء کو مجلس قائم کی سفارش کے بوجب اسمبلی فی الفور تحریک بحث لائے۔

مس فضیلہ عالیانی - جناب والد! میں تحریک پیش کرتی ہوں کہ۔

That the Baluchistan Medical Graduates (Compulsory Service) Bill, 1974 be referred to a Select Committee to report by the 31st December, 1974.

میٹر اسپیکر۔ خرچ کیک یہ ہے کہ -

بلوچستان میڈیکل گریجویشن (لاڑکی خدمات) کے مسودہ قانون مصروف ہو جائے تو اسکو  
ایک مجلس منتخبہ کو مددیں بہادت سپرد کیا جائے گا وہ اس بارے میں اپنی رپورٹ (اکٹریوریو  
ٹک پیش کرے گا۔

Leader of the House : I oppose it.

Mr. Speaker : Reasons for your opposition?

قايدِ اليوان۔ جناب والاب میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس وقت بلوچستان کے انداز کو  
کافی فقاران موجود ہے اور اس صوبہ میں میڈیکل گریجویشن کی ۸۰٪ آسامیاں خالی پڑی ہیں۔

جہاں کہیں بھی ہم دورے پر جاتے ہیں۔ وہاں پر ہمیشہ عوام کا یہی تقاضا ہوتا ہے کہ جناب  
ڈسپیریاں تو ہیں ہستپاں بھی اور ادیات بھی ہیں لیکن ڈاکٹر اور لیڈری ڈاکٹر موجود نہیں ہیں۔  
جناب کو بھی باہر ہو گا کہ اس معزز الیوان کے اندر محترم رکن مخدخان اچکزی ہے نے بزرگ طریقہ پر  
کہا تھا۔ کہ حکومت اس سلسلہ میں مل کی صورت میں قانون لائے۔ اور اس قسم کے ڈاکٹروں  
کے لئے جو بلوچستان کے وظیفے پر ڈاکٹر بنے ہیں۔ لبھیں بلکہ بلوچستان میں خدمت کے لئے پابند  
کیا جائے۔ اسلئے اسکو المقاومین ڈالنا چاہیے۔ یہ مل صرف عوام کے مفاد میں ہے بلکہ معزز  
حکومت نے جس نے ضروری ترتیب پیش کی ہے ان کے مفاد میں ہو گا۔ اسلئے میری لذائش ہو گی  
کہ یہ مل منظر کر لیا جائے۔

میٹر اسپیکر۔ وہ تو خود یہ نہیں بولیں۔

**فائدِ ایوان** - جناب وہ جا ہتی ہیں کہ اسے التواد میں دال دیا جائے۔ یہ فائد ہے اور ایسا کرنا ضروری ہے تاکہ ہم زیادہ سندباد کو تکلیف بیں نہ پڑیں۔ اور داکٹروں کی خدمات حاصل کریں۔ انہوں نے ہماری خدمات کے لئے تعلیم حاصل کی ہیں۔ اور یہ معنوی بذعیت کا ہے نہ اسمین کوئی دباؤ دالا جائے۔ اس لئے نہ تو کسی کام فائد ختم ہوگا۔ بلکہ عوام کا فائد اسی میں ہے۔ نہ لایں اس مفرز ایوان سے گزارش کروں گا کہ فوری طور پر اس بن کو منظور کریں۔ چونکہ حکومت نے یہ وعدہ کیا تھا۔ اور آپ حکومت اپنا وعدہ پورا کر رہی ہیں۔

**وزیر صحت** - جناب والابا یہ ضروری ہے کہ میں پر بحث ابھی ہرنی چاہئے۔ صوبے میں داکٹروں کی کمی ہے۔ اور لوگوں کو تکلیف ہے اگر یہ آئندہ کیلئے رکھا جائے تو صیبت بن جائیگی۔ اسلئے اس میں کو اسی وقت لیر غور لا یا جائے۔

**میر صابر علی بلوچ** - جناب والا! ہماری حکومت عوام کی حکومت ہے۔ اور عوام کی خواہشات کے مطابق کام کرتی ہے۔ ہمارے اپوزیشن کے بھائی اور ہم محترم فضیلہ عالیانی کو جاہیز کرائیں تکہ چینی تحریر ہو۔ انکو چاہیئے کہ وہ اس قسم کا مشورہ دیں جس سے عوام کے یہ نمائیں سے اپنا یہ بل لائے ہیں۔ اسکے مطابق ہوتا۔ بلوچستان میں داکٹروں کی کمی ہے اور کسی طریقے سے یہ کمی پوری کی جائے اور وہ مجید ہر جس طرح قائدِ ایوان نے فرمایا کہ داکٹروں کو کیا ہے۔ اور حکومت چاہتی ہے کہ عوام کی سہولت اور خواہش کے مطابق جلد از جملہ طبق سہولتیں مہیا کیں جائیں۔ اگر اس میں کسی قسم کی ترمیم لا یں یا اس کو سلیکٹ کیٹی کے سامنے پیش کیا جائے تو میں رسکی مخالفت کرتا ہوں۔ بلکہ اسکونہ تو سلیکٹ کیٹی کے سامنے پیش کیا جائے اور نہ ہی اس میں کوئی ترمیم لا دی جائے۔

**مس فضیلہ عالیانی** - ہمارے جو مفرز میر Treasury Benches پر بیٹھے ہوئے ہیں اُن کے ساتھ میر اتفاق ہے کہ اس بل کو جلد ان جلد پاس کیا جائے۔ مجھے

افسر ہے کہ مغز رکن حکمہ تعلیم یافتہ بھی ہیں۔ اس بات سے یہ اخذ کرنے کی کوشش کریں گے  
ہیں کریں یہ نہیں چاہتی کہ بلوچستان کے وظیفے پر اور نشتوں پر جو اکٹھ فارغ التحیل ہوتے  
ہیں وہ اپنا خدمات حکومت بلوچستان کو پیش کریں۔ اور بلوچستان یوسکا کریں۔

جناب والا کاش ہمارے مغز ممبر ان جو اس معاملے میں الیا خذہ رکھتے ہیں۔ وہ یہاں  
کے دیگر معاملات میں بھی ایسی ہی کوشش کریں۔ تاکہ بلوچستان کے پہنچادہ عمل ترقی کریں۔  
وزراء اکٹھوں اور انجینئروں کے مسائل حل کئے جائیں۔ اور ہر طرح ترقی ہو جائے۔ لیکن جبا قیلا!  
میں محیس فائزہ کی چڑھیں ہوں پھر مینگ میں میں نے اپنے ان ساتھیوں کو سچھ تجویز پیش کی تھی۔  
لیکن جناب میں ایک ہوں اور میری آواز نہ سننی گئی۔ اگر ہم جلدی کریں گے تو اسیں خامیاں رہ  
جائیں گی۔ کہتے ہیں۔ دیر آید درست آید۔ یہ یہ جو آپ نے بنایا ہے اسے پاس کر کے  
آپ ہمیروں بن جائیں گے۔ میں چاہتی تھی کہ وزیر صحت محمد حسن شاہ صاحب ایسے تغیری کام کریں جس سے  
بلوچستان کے عوام کا فائدہ ہو۔ جیسا کہ عوامی حکومت کام کرتی ہے وہ یہ جو موہر تر نہ ہو۔

اسیں جو کلازیں ہیں۔ ان کو دیکھیں۔ اور کلازوں کے ایسے الفاظ رکھیں کہ ہم میڈیکل گریجویں  
کو کن طریقوں سے اور آسانی سے اُنکی خدمات حاصل کر سکتے ہیں میں صرف یہ کہتا چاہتی  
ہوں کہ ہم اسے سلیکٹ کیٹھ کے سپرد کرئے۔ (مدائنست) (مدائنست)  
آپ کی حکومت ختم نہیں ہو رہی ہے۔ آپ یہیں رہنگے۔ مگر رہنے نہیں۔ جتنے بھی  
میر صابر علی بلوقح میں ہیں، ہمیں جا ہیئے کہ ہم اُنکی رائے لے لیں تاکہ  
..... (مدائنست)

### میر صابر علی بلوقح سپرائیٹ آف آرڈر ان کوہ کسی کلازا بنا عذرخواہ ہے؟

وزیر اسپیکر۔ آپ سمجھئے ہیں وہ چاہتی ہیں کہ اس یہ کو سلیکٹ کیٹھ کے سپرد کیا جائے۔ وکیلوں کی  
رائے لے لی جائے تاکہ اُن اثرات کا سڑباب کیا جاسکے جو کہ اس قانون کے نافذ العمل ہونے کے بعد پیدا ہو سکتے  
ہیں۔

میر صابر علی بلوقح۔ جناب امیر اسپرائیٹ آف آرڈر تو یہ ہے کہ کیا.....

### میرزا پیغمبر

یہ تو کوئی پوائنٹ آف آرڈرنگ ہوا بکھر ایوان کی کارروائی میں ملا جاتا۔

میں فضیلہ عالیہ اپنی - پرسون ہم اسکو اسی وقت پہنچ کریں گے۔ سیدیکٹ نیشنل کے پردازشناخت مقصد ہے کہ میڈیکل ایجنس کا کوئی مشورہ ہوگا اور ہم مزید ترمیم کر کے اسکو زیادہ موثر بنانے پر کام

### میرزا پیغمبر - کوئی اور بولنے والا ہے؟ آپ سوال ہے ہے کہ

بوجستانیڈ یعنی گرجیو ٹیکس (لازمی خدمات) کا مسودہ قانون مصود ۱۹۸۳ء ایک مجلس مشغصہ کو بدینہ ہدایت پرداز کیا جائے کہ وہ اس بارے میں اپنے رپورٹ ۱۳ دسمبر، ۱۹۸۶ء تک پہنچ کر دے۔

(محریک ناظم نظر کی گئی)

### میرزا پیغمبر

میڈیکل گرجیو ٹیکس (لازمی خدمات) کے مسودہ قانون مصود ۱۹۸۳ء کو مجلس قانون کے سفارقات کے موجب (سبلی فی الغرہ) زیرِ بحث لا چلتے۔  
(محریک ناظم نظر کی گئی)

### میرزا پیغمبر

آپ اس مسودہ قانون کو کلazor یا جائے گا۔

### کلazor - ۲

### میرزا پیغمبر

سوال ہے کہ  
کلazor ۲ مسودہ قانون نہ کا عقیدہ تصور ہو۔  
(محریک ناظم نظر کی گئی)

## کلار ۳۔

**درستراں پر میکر۔** اس میں ترمیم کا نوٹس رہے ہیں اس سے پہلے ایک چیز وفا فتح کروں کہ ترمیم کا توں مذکور ہے اسیلے سکریٹری مذکور میں پہنچا جائیجے تاکہ یہ ترمیمات عمران کو دی جاسکیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے اکر آج اسیلے میں آگئے اور ترمیم کا توں دیدیا۔ آئندہ اگر ایسا نہیں ہوا تو فتح افسوس ہے کہ ایسی ترمیم کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

**وزیر صحت۔** ترمیم چونکہ انگریز میں ہے فریقانون پیش کریں گے۔

**وزیر قانون و پارلیامنی** ترمیم چونکہ انگریز میں ہے تو میں پیش کر دیا ہوں۔ مسودہ قانون چونکہ انگریز میں ہوتا ہے۔ اسلئے ترمیم بھی انگریز میں پیش کروں گے۔

**درستراں پر میکر۔** سٹیک پے سکریٹری صاحب نے بتاویا ہے کہ ترمیم انگریز میں پیش ہوئی چاہئے۔ ترمیم پیش کریں۔

**وزیر قانون و پارلیامنی امور۔** میں ترمیم پیش کر دیا ہوں کہ۔

In clause 3 for sub-clauses (a) and (b) the following be substituted:-

- (a) if he has graduated on or after the first day of July, 1970, but before the commencement of this Act, within one year of the date of commencement of this Act;
- (b) if he graduates after the commencement of this Act, within one year of his graduation."

**درستراں پر میکر۔** ترمیم یہ ہے کہ۔

In clause 3 for sub-clauses (a) and (b) the following be substituted:-

- (a) if he has graduated on or after the first day of July, 1970, but before the commencement of this Act, within one year of the date of commencement of this Act;

(b) if he graduates after the commencement of this Act, within one year of his graduation."

(دھریک منظور کی گئی)

مہرٹر اسپیکر۔ آب سوال یہ ہے کہ  
کلاز ۳ کو نرمیں شدہ صورت میں منظور کیا جائے۔  
(دھریک منظور کی گئی)

مس فضیلہ عالیائی۔ میں اسکی خلافت کرتا چاہتی ہوں۔

مہرٹر اسپیکر۔ آب دھریک منظور کر لی گئی ہے آب پکھ نہیں ہو سکتا۔

کلاز-۳

مہرٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ۔ کلاز ۳ مستودہ قانون کا حصہ متصور ہو۔  
(دھریک منظور کی گئی)

کلاز-۴

مہرٹر اسپیکر۔ سوال یہ کہ۔ کلاز ۴ مستودہ قانون کا حصہ متصور ہو۔  
(دھریک منظور کی گئی)

کلاز-۵

مہرٹر اسپیکر۔ سوال یہ کہ۔ کلاز ۵ مستودہ قانون کا حصہ متصور ہو۔  
(دھریک منظور کی گئی)

## تمہید

**میرزا پیغمبر**۔ سوال یہ ہے کہ تمہید مسودہ قانون کی تحریک متصور ہو۔  
 (تحریک منتظر کی گئی)

### ختصر عنوان و آغاز لفاذ

**میرزا پیغمبر**۔ سوال یہ کہ ختصر عنوان و آغاز لفاذ مسودہ قانون کا ختصر عنوان و آغاز لفاذ  
 مشترک ہو۔ (تحریک منتظر کی گئی)

**میرزا پیغمبر**۔ وزیر صحت دوسری تحریک پیش کریں۔

**وزیر صحت**۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔  
 بلوچستان میڈیکل گریجویٹس (لازی خدمات) کے مسودہ قانون مصود ۱۹۳۵ء کو مجلہ قائم  
 کے سفارشات کی بوجب اور ممکنہ ترمیم کے نظر رکیا جائے۔

**میرزا پیغمبر**۔ تحریک یہ ہے کہ۔  
 بلوچستان میڈیکل گریجویٹس (لازی خدمات) کے مسودہ قانون مصود ۱۹۳۵ء کو مجلہ قائم  
 سفارشات کی بوجب اور ممکنہ ترمیم کے نظر رکیا جائے۔

**مس فضیلہ عالیائی**۔ میں اس کی مخالفت کر رہا ہوں۔

**میرزا پیغمبر**۔ آپ بولیں۔

**مس فضیلہ عالیائی**۔ جناب والادیں کا ہمارے مفرز تبر صاحب صابر علی بلاد حنفیہ کہلئے

یہ عوامی حکومت ہے اس کے بعد میں یہ کام ہو گیا۔ وہ کام ہو گیا۔ میں کہتی ہوں کہ کاشی یہ عوامی حکومت عوام کا اخراج کرنا اور عوامی انتگروں کا اخراج کرنی اپنے نے صحیح عوامی نمائندوں پر الام لگا کر انہیں جیلوں میں بیچ دے رہا ہے اس طریقہ سے الام لگا کر ان کو جیلوں میں نہیں بھینجا چاہیئے تھا۔

میرزا سیدک - یہ چیز زیر بحث نہیں ہے جو ہی ! آپ کو اس تحريك پر کوئی اعتراض ہے تو اسکے متعلق پوچھیں ۔

مس فضیلہ عالیانی - جناب والا ! میں اس پر اعتراض نہیں کرتی کہ اس کو پاٹنہ کیا جائے۔ میں صرف یہ کہتی ہوں کہ اس کو دوبارہ سلیکٹ مکینی کے پردے کیا جائے۔

میرزا سیدک - وہ مرحلہ گزر گیا آپ اس تحريك کے متعلق پوچھیں ۔

میرزا محمد خان اچکزئی - یہ اس کیلئے کی جیزہ میں نہیں۔

مس فضیلہ عالیانی - جناب والا ! جس کمیٹی میں ہماری آواز ہی نہ ہو اس سے پھر کیا فائدہ ہم عوام کے ساتھ جو اب دہ ہیں۔ جب یہ بل مجلس میں پشی کیا گیا تا اس مجلس کے نمبر جناب مکی مصاحب بھی تھے میر خاکر خاص مصاحب بھی تھے اس وقت تو ترمیات ہمارے سامنے نہیں لائی گئی تھیں اس کمیٹی کا کیا خاتمہ جس کی کہانی آواز ہی نہ تھی جاتی ہو۔ میں بلوچستان کے عوام کو کیا امن دکھانے کوں گی میں بل خاکر میں تو ٹھیک ہے مگر اس کی باہر ہی سے شان شوکت ہے لیکن یہ مستردہ قانون انصد سے کھو گھلا ہے۔ یہ بل کوئی موثر نہیں رہا ہے۔

کاش ! آج میرے پاس وقت ہوتا میں وزیر صحت کو باور کرا سمجھی کہ یہ بل کھو گھلا ہے۔ صرف اور پر کاشو ہے ٹھیک ہے۔ گریجوئیٹ چلائتے ہیں۔ وہ اپنا جذبہ تو دکھار ہے ہیں۔ کاش وہ یہ جذر ہے اند کاموں میں بھی دکھاتے تو میں ان کو مانتی کر داتیں اُن کے دل میں بلوچستان کے عوام کے لئے ہمدردیاں ہیں اور بلوچستانی میں ایسا نہیں ہے وہ ایسے بل پاس کر کے بلوچستان کے عوام کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔ وہ اس سے صحیح طور پر لا یں۔ میں حمایت کرنے کیلئے تیار ہوں میں

ان مجلس کی چیزیں اور ممبر ہنے کے لئے تیار ہوں لیکن آپ خذبات سے کام نہ لیں۔ اور غلطیت سمجھیں فدا و سبیع دماغ ہو جائیں تو بہتر ہے لیکن صحیح طریقہ پر چلیں اور خذبات سے کام نہ لیں۔ اگرچہ میں غرب اسلام کی بخوبی پر بھی ہوں پھر بھی میں ان کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہوں۔

**میرزا پیغمبر** - کوئی اور صاحب بولنا چاہتے ہیں۔

**میرزا پیغمبر** - آپ سوال یہ ہے کہ بلوچستان میڈیکل گریجویٹس (لازmi خدمات) کے مسودہ قانون مصروف کرنے کو مجلس ناکری کی سفارشات کے بوجب اور ترمیم کے ساتھ منظور کیا جائے۔  
(تو یہ منظور کیا گئی)

**میرزا پیغمبر** - مسودہ قانون پاس ہو گیا۔ آپ کوئی کارروائی نہیں رہی۔ اسلئے اجلاس کل بیج سارے ہے دس بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اجلاس کی کارروائی ایک سو بجے بعد در پھر پنجشنبہ موناخہ (جیسا) ۱۹۴۷ء میں ہوئی تھی ملتوی ہو گئی)

گوشوارہ (ملاحظہ ہو سوال نمبر ۷۸۳)

S. No.	Name and Designation	Pay.	Type of Permit issued.
1	Dr. Abdur Rashid, D.H.O., Fortsandeman.	More than Rs. 1000/-	Volks Vagon.
2	Mr. M.A. Kazmi, Regional Manager, Pakistan Broadcasting Corporation, Quetta.	—do—	Volks Vagon.
3	Mr. Ali Mohammad Ackhzai, A.C. Mastung.	—do—	Volks Vagon.

S. No.	Name and Designation	Pay.	Type of Permit issued
1	Mr. S.R. Poonegar, Secretary Finance.	More than Rs. 1000/-	Toyota Corolla
2	Mr. Shamim Ahmed Khan, Secretary Agriculture.	—do—	Toyota Corolla
3	Mr. Akbar Jaffar, P.A Chagai.	—do—	Toyota Corolla
4	Mr. A.R. Siddiqui, Commissioner, P&D.	—do—	Toyota Corolla
5	Mr. F.M. Baluch, Commissioner, Quetta.	—do—	Toyota Corolla
6	Mr. Irshad Ahmed, M. B. R.	—do—	Toyota Corolla
7	Dr. Tallat Durrani, Quetta.	—do—	Toyota Corolla
8	Mr. Aminullah, Deputy Commissioner, Lasbela.	—do—	Toyota Corolla
9	Qazi Iqbal Saeed, Chairman, BDA.	—do—	Toyota Corolla
10	Mr. Khuda Jan Mohammad, Director Local Government.	—do—	Toyota Corolla
11	Capt. Saleh Mohammad, Chairman, Baluchistan Public Service Commission.	—do—	Toyota Corolla
12	Capt. Farid-ud-Din Ahmedzai, ADC to Governor, Baluchistan.	—do—	Toyota Corolla
13	Mr. Abdul Qadir Baluch, Manager, P.I.D.C.	—do—	Toyota Corolla
14	Malik Bashir Ahmed, Dy. Commissioner, Quetta.	—do—	Toyota Corolla

S. No.	Name and Designation	Pay.	Type of Permit issued.
15	Malik Ghulam Sarwar, Dy. Secy, (Coordination), S&GAD.	More than Rs. 1000/-	Toyota Corolla
16	Mr. Jehandar Shah Jogeza, S.O. Kalat.	—do—	Toyota Corolla
17	Mr. Abdul Hamid Khap, Secretary C&W Department.	—do—	Toyota Corolla
18	Raja Ahmed Khan, Additional Chief Secretary (Dev.)	—do—	Toyota Corolla
19	Col. M Shaukat, Director Survey of Pakistan.	—do—	Toyota Corolla
20	Agha Nasir Ali. Secretary to Chief Minister, Baluchistan.	—do—	Toyota Corolla
21	Mr. Akhtar Mirza, Deputy Commissioner, Kachhi.	—do—	Toyota Corolla
22	Sardar Abdur Rahim Raisani, I. G. Police.	—do—	Toyota Corolla
23	Miss. Yasmin Raisani, c/o BDA.	—do—	Toyota Corolla
24	Mirza Mohammad Ahmed, Advocate General, Baluchistan.	—do—	Toyota Corolla
25	Capt. Rahatullah Khan Jarra.	—do—	Toyota Corolla
26	Mir Abdul Hamid, S.P (C.I.D.)	—do—	Toyota Corolla
27	Sh. Rashid Ahmed, Secretary Local Government.	—do—	Toyota Corolla
28	Mr. Sultan Ahmed, Secretary I&P Department.	—do—	Toyota Corolla

S. No.	Name and Designation	Pay.	Type of Permit issued
29	Nawabzada Jahangir Shah Jogeza, M.B.R.	More than Rs. 1000/-	Toyota Corolla
30	Mr. Mohammad Akram, Loralai.	—do—	Toyota Corolla
31	Malik Mohammad Umar, Addl: Secretary, Education.	—do—	Toyota Corolla
32	Mr. H. D Khan, Development Manager, National Bank of Pakistan.	—do—	Toyota Corolla
33	Malik Mohammad Idris, XEN, I&P Department.	—do—	Toyota Corolla
34	Mr. Habibullah Malik, OSD, PIA, Head office.	—do—	Toyota Corolla
35	Lt. Col. Mohammad Qurban, Deputy Chief of Protocol, Ministry of Foreign Affairs, Quetta.	—do—	Toyota Corolla
36	Dr. Sideequllah, MO, E.N.T., Deptt: Civil Hospital, Quetta.	—do—	Toyota Corolla
37	Mr. Noor Hussain, Assistant, Secretary, Provincial Assembly.	—do—	Toyota Corolla
38	Dr. Noor Jahan, Panzai, Civil Hospital, Quetta.	—do—	Toyota Corolla
39	Mirza Arshad Beg, Law Secretary.	—do—	Toyota Corolla
40	Mr. Mustafa Hyder Jatoi, Director, Public Relations, Quetta.	—do—	Toyota Corolla
41	Mir Nousherwan Khan, Joint Director, Mineral Development.	—do—	Toyota Corolla

S. No.	Name and Designation	Pay.	Type of Permit issued.
42	Dr. Zahid Hussain, Aneerhetist, Sardar Bahadur Khan, Senatourium.	More than Rs. 1000/-	Toyota Corolla
43	Lady Dr. Hussan Ara, Civil Hospital, Quetta.	—do—	Toyota Corolla
44	Agha Ahmed Shah, Seetion Officer, Industries.	—do—	Toyota Corolla
45	Mr. Nazir Ahmed Warrach of T. V. Quetta.	—do—	Toyota Corolla
46	Dr. Mahmood Raza, E N.T., Specialist Civil Hospital, Quetta.	—do—	Toyota Corolla
47	Mr. Javed Ashraf Hussain, Asstt: Commr: Nasirabad.	—do—	Toyota Corolla

S. No.	Name and Designation	Pay.	Type of Permit issued.
1	Mr. Wazirzada Mohd Zaman Khan, A/C Quetta.	More than Rs. 1000/-	Mazda Car
2	Mr. Farooq Saleh, Asstt: Manager, W.P.I.D.C.	—do—	Mazda Car
3	Agha Qaiser Ali Zaidi, Dy: Secy: I&P Deptt:	—do—	Mazda Car
4	Mr. F.K. Khilji, Chairman P.M.D.C.	—do—	Mazda Car
5	Dr. Allah Bakhsh, Physician Civil Hospital, Quetta.	—do—	Mazda Car
6	Mr. A.H. Haqi, Vice President, National Bank of Pakistan.	—do—	Mazda Car
7	Mr. A.H. Haqi, Vice President, National Bank of Pakistan.	—do—	Mazda Car
8	Qazi Mohd Humayun. Asstt: Registrar Cooperative Societies.	—do—	Mazba Car
9	Syed Inayat Ali Shah, XEN, Irrigation, Uthal.	—do—	Mazda Car
10	Arbab Mohd Hassan, Dy: Registrar, Cooperative Societies.	—do—	Mazda Car
11	Mr. Itaat Hussain, S.E. Irrigation.	—do—	Mazda Car
12	Malik Taj Mohd Khan Lehri, Director Prisons.	—do—	Mazda Car
13	Mr. Ansar-ul-Haq, Dy: Registrar, High Court, Quetta.	—do—	Mazda Car
14	Syed Abdul Wajid Shah, Civil Judge, Quetta.	—do—	Mazda Car

S. No.	Name and Designation	Pay.	Type of Permit issued.
15	Dr. A. J. Khan, Bolan Medical College, Quetta.	More than Rs. 1000/-	Mazda Car
16	Khawaja Ijaz Sarwar, Dy: Director Regional Information Office, Govt: of Pakistan, Quetta.	—do—	Mazda Car
17	Mr. Mohd Anwar Pathan, XEN, B&R Division, Quetta.	—do—	Mazda Car
18	Mr. Mohd Amin Baluch, S.O. Social Welfare Deptt:	—do—	Mazda Car
19	Mr. Taj M. Naeem Dy: Director Local Government.	—do—	Mazda Car
20	Mr. M. Mohain Baluch, A.D. Local Govt: Deptt;	—do—	Mazda Car
21	Mir Sultan Qaim Khan, A.C. on deputation to Federal Government.	—do—	Mazda Car
22	Mrs. Aziz Rana, Inspectress Health Services, Quetta.	—do—	Mazda Car
23	Mr. Abdul Saleem Durrani, XEN, C&W Department.	—do—	Mazda Car
24	Mr. Mohammad Afzal Luni, Tehsildar.	—do—	Mazda Car

S. No.	Name and Designation	Pay.	Type of Permit issued
1	Lt. A.H. Rathore, ADC to Prime Minister.	More than Rs. 1000/-	Datsun 1200
2	Mr. Anwar Kabir Sheikh, Secretary Board of Revenue.	—do—	Datsun 1200
3	Mr. Khalid Azim, Project Director, P.I.D.C.	—do—	Datsun 1200
4	Dr. D.K. Riaz Baluch, Medical Supdt: Civil Hospital, Quetta.	—do—	Datsun 1200
5	Mr. Sikandar Hayat Jamali, Deputy Secy. Finance.	—do—	Datsun 1200
6	Dr. Abdul Samim, D. H.O.	—do—	Datsun 1200
7	Dr. A.J. Jaffar, Surgeon, Civil Hospital, Quetta.	—do—	Datsun 1200
8	Dr. Farida Jalil, Civil Hospital.	—do—	Datsun 1200
9	Mr. Nasibullah Khan, M.B.R.	—do—	Datsun 1200
10	Dr. Abdul Khaliq, Director, Health Services, Quetta.	—do—	Datsun 1200
11	Malik Niaz Mohd Khan, D.F.C., c/o Malik Abdus Samad, Secy. Health.	—do—	Datsun 1200
12	Dr. M.M. Hussainee, Bol Medical College, Quetta.	—do—	Datsun 1200
13	Mrs. Anjum Riyazul Haq, Lecturer, University of Baluchistan, Quetta.	—do—	Datsun 1200